WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

جمعته المبارك
08 اگست 2025
FRIDAY
08 AUGUST -2025

صفحہ 08 — تینڈولکر نے کی محمد سراج کی تعریف

صفحہ 08 — انگلینڈ میں سیریز برابر کرنے کے بعد ٹیم انڈیا وطن واپس

جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 186 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ The Urdu Daily WATTAN Budgam

بھارت کسانوں کے مفاد پر سمجھوتہ نہیں کرے گا، بھاری قیمت ادا کرنے کیلئے تیار

ٹرمپ کے 50 فیصدی ٹیرف کیلئے ہندوستان تیار: وزیر اعظم مودی

ہمارے کسانوں کا مفاد ہماری اولین ترجیح، ہمارا موقف واضح اور اٹل ہے

سرینگر// 07 اگست // سی این آئی // امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کو ہدایت کردہ ایک لطیف پیغام میں وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ ہندوستان اپنے کسانوں اور ڈیری سیکٹر کے مفادات پر کبھی سمجھوتہ نہیں کرے گا، اور اعلان کیا کہ اگر ضرورت پڑی تو وہ ایک اہم ذاتی قیمت برداشت کرنے کیلئے تیار ہے۔ سی این آئی کے مطابق ایم ایس سوامی ناتھن صدی بین الاقوامی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی ہندوستان پر ٹیرف کی دھمکیوں پر پردہ دار ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کسانوں کے مفاد پر کبھی بھی سمجھوتہ نہیں کرے گا۔

انہوں نے کہا کہ ہمارے لئے، ہمارے کسانوں کا مفاد ہماری اولین ترجیح ہے۔ ہندوستان کبھی بھی کسانوں، ماہی گیروں اور ڈیری فارمرز کے مفادات پر سمجھوتہ نہیں کرے گا۔ امریکہ یا ڈونالڈ ٹرمپ کا نام لئے بغیر وزیر اعظم مودی نے اشارہ کیا کہ وہ اس طرح کا موقف لینے کی قیمت سے/102

فوج کے شمالی کمانڈر لیفٹننٹ جنرل پرتک شرما کا دورہ جنوبی کشمیر

سرینگر// 07 اگست // سی این آئی // ادھم پور میں مقیم فوج کے شمالی کمانڈر کے کمانڈر لیفٹنٹ جنرل پرتک شرما نے جنوبی کشمیر کا دورہ کر کے سیکورٹی صورتحال اور کولگام میں جاری آپریشن کا جائزہ لیا۔ سی این آئی کے مطابق ادھم پور میں مقیم فوج کے شمالی کمان کے جنرل آفیسر کمانڈنگ ان چیف لیفٹنٹ جنرل پراتیک شرما نے کشمیر میں انسداد دہشت گردی گرڈ کا جائزہ لیا اور انہیں خطے میں موجودہ سیکورٹی صورتحال کے بارے میں بریفنگ دی گئی۔ ایکس پر شیئر کی گئی ایک پوسٹ میں فوج کے شمالی کمان/101

اودھمپور میں سی آر پی ایف کی گاڑی کو حادثہ
تین اہلکار لقمہ اجل، 15 زخمی، ہسپتال میں زیر علاج
لیفٹیننٹ گورنر، ڈاکٹر جتندر سنگھ اور عمر عبداللہ کا اظہار رنج

سرینگر// 07 اگست // وی او آئی // اودھمپور میں جمعرات کی صبح سی آر پی ایف کی ایک گاڑی حادثے کی شکار ہوئی جس کے نتیجے میں گاڑی میں سوار 2 فورسز اہلکار موقعے پر ہی ہلاک ہوئے جبکہ ایک اور زخمی دوران علاج فوت ہوا اس طرح سے حادثے میں تین اہلکار ہلاک اور 15 زخمی ہوئے ہیں۔ وائس آف انڈیا کے مطابق جموں وکشمیر کے ضلع اُدھمپور میں آج صبح ایک المناک حادثے میں سینٹرل ریزرو پولیس فورس (CRPF) کے تین اہلکار ہلاک جبکہ 15 دیگر زخمی ہو گئے۔ حادثہ اُس وقت پیش آیا جب فورس کی گاڑی سڑک سے پھسل کر ایک نالے میں جا گری۔ یہ واقعہ صبح تقریباً 10:30 بجے کندوا علاقے میں پیش آیا، جب 187 بٹالین کی گاڑی بسنت گڑھ میں ایک آپریشن سے واپس آ رہی تھی۔ گاڑی میں کل 23 اہلکار سوار تھے۔ حکام کے مطابق، دو جوان موقع پر ہی ہلاک ہو گئے جبکہ 16 زخمیوں کو فوری طور پر اسپتال منتقل کیا گیا، جہاں ایک اور جوان زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے از جان ہو گیا۔ اس طرح مہلوکین کی تعداد تین ہو گئی/103

نئے نائب صدر کے انتخاب کا عمل شروع
انتخاب 9 ستمبر کو، 394 ووٹ درکار ہوں گے

سرینگر// 07 اگست // وی او آئی // نائب صدر کے انتخاب کی تاریخ 9 ستمبر مقرر، نامزدگی کی آخری تاریخ 21 اگست، جیتنے کے لیے 394 ووٹ درکار۔ نام واپس لینے کی مہلت 25 اگست تک دی گئی ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق ہندوستان کے اگلے نائب صدر کے انتخاب کا عمل باقاعدہ طور پر شروع ہو چکا ہے۔ انتخابی کمیشن نے 9 ستمبر کو ہونے والے انتخاب کے لیے بدھ کو نوٹیفکیشن جاری کر دی، جس کے ساتھ ہی نامزدگی کا عمل شروع ہو گیا ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق، امیدوار 21 اگست تک اپنی نامزدگی داخل کر سکتے ہیں۔ جمع کرائے گئے دستاویزات کی جانچ 22 اگست کو کی جائے گی، جب کہ نام واپس لینے کی آخری تاریخ 25 اگست مقرر کی گئی ہے۔ یہ انتخاب اس وقت ناگزیر ہو گیا جب موجودہ نائب صدر جگدیپ دھنکھڑ

نے اچانک صحت کی وجوہات کا حوالہ دیتے ہوئے 21 جولائی کو استعفیٰ دے دیا۔ ان کی مدت کار اگست 2027 میں ختم ہونی تھی، تاہم اب ان کے استعفے کے بعد یہ عہدہ خالی ہو گیا ہے۔ آئینی دفعات کے مطابق، اگر نائب صدر کا عہدہ وسط مدتی خالی ہو جائے تو ہونے والے انتخاب میں کامیاب امیدوار کو پانچ سال کی مکمل مدت ملتی ہے۔ نائب صدر کے عہدے کے لیے امیدوار کو کچھ بنیادی شرائط پر پورا اترنا ضروری ہے۔/106

محکمہ ہینڈی کرافٹس و ہینڈلوم 8 اگست 2025 کو قالینوں کی نیلامی کرے گا

سری نگر// انفو// محکمہ ہینڈی کرافٹس و ہینڈلوم کشمیر نے حال ہی میں زیر تربیت کاریگروں کے تیار کردہ ہینڈی کرافٹس و ہینڈلوم مصنوعات کی فروخت پر زبردست عوامی ردعمل کے بعد ایک شاندار فروخت و نیلامی کا اعلان کیا ہے جس میں وہ قالین پیش کئے جائیں گے جو انڈین انسٹی ٹیوٹ آف کارپٹ ٹیکنالوجی (آئی آئی سی ٹی) باغ علی مردان خان سری نگر میں تیار کئے گئے ہیں۔ یہ اوپن نیلامی کل 8 اگست 2025، بروز جمعہ، صبح ساڑھے گیارہ بجے مقررہ نیلامی کمیٹی کی/105

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے گریز میں 'قومی قبائلی میلے' میں شرکت کی
کہا، سیاحتی فروغ سے بالخصوص گریز کے نوجوانوں کیلئے روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے

گریز// انفو// وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے گریز اور اس کے لوگوں کی ترقی اور فلاح و بہبود کے لئے اپنی حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ اُنہوں نے ان باتوں کا اظہار گریز کے سرحدی اور خوبصورت گاؤں چوروان میں منعقدہ دو روزہ 'قومی قبائلی میلہ گریز۔2025' کی اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیر اعلیٰ نے گریز کے لوگوں کی امن پسندی کو خراج تحسین پیش کیا اور اس بات کا اعتراف کیا کہ ان لوگوں نے مشکل اور کٹھن حالات میں بھی امن و آشتی کے عزم پر کبھی آنچ نہ آنے دی۔ اُنہوں نے کہا، "گریز ہمیشہ استقامت اور ہم آہنگی کی تابندہ علامت رہا ہے۔ میری حکومت اس خلوص و وفا کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور پُر عزم ہے کہ اس خطے کو ہر میدان میں ترقی کی راہ پر گامزن کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے علاقے میں بہتر

رابطے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ موبائل نیٹ ورک کی سہولیت فراہم کرنے کی کوششیں جاری ہیں تا کہ گریز ملک کے دیگر حصوں سے جُڑا ہے۔ اُنہوں نے گریز کی سیاحتی صلاحیت کو اُجاگر کرتے ہوئے مقامی لوگوں سے اپیل کی کہ وہ مل کر گریز کو صاف ستھرا اور آلودگی سے پاک رکھیں۔ اُنہوں نے کہا، "گریز قدرتی حسن سے مالا مال ہے اور یہ ہماری اجتماعی ذمہ داری ہے کہ/104

ستیش شرما کا اُودھمپور سڑک حادثے میں
سی آر پی ایف اہلکاروں کی موت پر اظہارِ تعزیت

سری نگر// انفو// وزیر برائے خوراک، شہری رسدات و اُمور صارفین، ٹرانسپورٹ، انفارمیشن ٹیکنالوجی، اُمورِ نوجوان و کھیل کود ستیش شرما نے اُودھمپور ضلع میں پیش آئے سڑک حادثے میں سی آر پی ایف اہلکاروں کی المناک موت پر گہرے دُکھ اظہار کیا ہے۔ ستیش شرما نے اپنے/107

جموں وکشمیر کو جلد سے جلد ریاست کا درجہ ملنا چاہئے
یہ لوگوں کا حق، جو اس کی بحالی کا انتظار کر رہے ہیں
سرحدی سیاحت بے روزگاری کو کم کرنے اور مقامی معیشت کو فروغ دینے میں اہم عنصر: وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

سرینگر// 07 اگست // سی این آئی // جموں وکشمیر کو جلد سے جلد ریاست کا درجہ ملنا چاہئے کیونکہ یہ لوگوں کا حق ہے، جو اس کی بحالی کا انتظار کر رہے ہیں کا مطالبہ کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ سرحدی سیاحت بے روزگاری کو کم کرنے اور مقامی معیشت کو فروغ دینے میں ایک اہم عنصر ہو سکتی ہے۔ سی این آئی کے مطابق وادی گریز میں نیشنل ٹرائبل فیسٹیول سے خطاب کے دوران وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ جموں وکشمیر کو جلد سے جلد ریاست کا درجہ ملنا چاہئے کیونکہ یہ لوگوں کا حق ہے، جو اس کی بحالی کا انتظار کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سپریم کورٹ نے گزشتہ سال دفعہ 370 کی سماعت کے دوران ریاست کی بحالی کا ذکر کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ریاست جموں وکشمیر کا حق ہے اور اسے بغیر کسی تاخیر کے ملنا چاہیے۔ وزیر اعلیٰ نے لائن

آف کنٹرول کے قریب میلے کی میزبانی کی اہمیت کے بارے میں بھی بات کی۔ انہوں نے کہا کہ اس تقریب کو کھلے عام منعقد کرنا اور پورے جوش و خروش کے ساتھ منانا ضروری ہے، جس سے دوسروں کو چیلنجوں کے باوجود خطے کی/108

چیف سیکرٹری نے جموں وکشمیر کی یونیورسٹیوں کو
درپیش مسائل کا جائزہ لیا اور جلد حل پر زور دیا

سری نگر// انفو// چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے جموں و کشمیر میں اعلیٰ تعلیم کو مضبوط بنانے کے لئے ایک اہم اقدام کے تحت ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی تا کہ جموں وکشمیر یوٹی میں کام کرنے والی مختلف یونیورسٹیوں کو درپیش مسائل کا جائزہ لیا جا سکے۔ میٹنگ کا مقصد ان تعلیمی اداروں کی تعلیمی/109

جموں وکشمیر میں راجیہ سبھا کی 4 سیٹیں خالی
الیکشن کمیشن تذبذب میں، صدر جمہوریہ کی دخل درکار

سرینگر// 07 اگست // وی او آئی // جموں وکشمیر میں سبھی چار راجیہ سبھا اراکین اپنے چھ سال کی مدت کار پورا کرنے کے بعد ایک ساتھ سبکدوش ہو گئے۔ دفعہ 83 میں مقررہ روٹیشن کے مطابق ہر دو سال میں ایسا ہوتا تھا۔ جموں وکشمیر کی چار راجیہ سبھا سیٹیں فروری 2021 سے خالی ہیں۔ اس نے ایک آئینی سوال پیدا کر دیا ہے جس کے لیے صدر جمہوریہ سے/110

مسافروں کی آسائش کیلئے اور علاقائی رابطوں کو فروغ دینے کی پہل
10 اگست سے کٹرا اور امرتسر کے درمیان وندے بھارت ایکسپریس شروع ہوگی
وزیر اعظم نریندر مودی ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے عملی طور پر جھنڈی دکھا کر روانہ کریں گے

سرینگر// 07 اگست // سی این آئی // مسافروں کی آسائش کیلئے شمالی ریلوے نے 10 اگست سے کٹرا اور امرتسر کے درمیان وندے بھارت ایکسپریس چلانے کا اعلان کیا ہے جس کا وزیر اعظم نریندر مودی افتتاح کریں گے۔ سی این آئی کے مطابق شمالی ریلوے 10 اگست کو ویشنو دیوی کٹرا اور امرتسر کے درمیان ایک نئی وندے بھارت ایکسپریس شروع کرنے کیلئے مکمل طور پر تیار ہے، تا کہ یاترا اور علاقائی رابطوں کو فروغ دیا جا سکے۔ نیم تیز رفتار ٹرین کو وزیر اعظم نریندر مودی ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے عملی طور پر جھنڈی دکھا کر روانہ کریں گے۔ نئی وندے بھارت ایکسپریس جموں میں ویشنو دیوی کٹرا ریلوے اسٹیشن کو جموں، پٹھانکوٹ اور جالندھر کے راستے فیروز پور ڈویژن کے امرتسر ریلوے اسٹیشن سے جوڑے گی۔ اس جدید ترین سروس کو یاتریوں اور یومیہ مسافروں کو یکساں طور پر تیز، زیادہ آرام دہ اور موثر سفری تجربہ پیش کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ جموں صوبے کے سینئر ڈویژنل کمرشل مینیجر، اچیت سنگھل نے بتایا کہ، اس وندے بھارت سروس سے خاص طور پر ویشنو دیوی کی مقدس عبادت گاہ جانے والے/111

جے کے اِی ڈِی آئی نے 'سٹارٹ اَپ ٹرانسینڈ' کے ذریعے جموں وکشمیر کے
سٹارٹ اَپس کو مشرق وسطیٰ کے ماحولیاتی نظام سے جوڑ دیا
کشمیری کاروباری اَفراد متحدہ عرب اَمارات اور دیگر ممالک میں مواقع سے فائدہ اُٹھا سکتے ہیں۔ سدھا کرن

سری نگر// انفو// جموں و کشمیر انٹرپرینیورشپ ڈیولپمنٹ انسٹی ٹیوٹ (جے کے ای ڈی آئی) نے "سٹارٹ آپ ٹرانسینڈ: متحدہ عرب امارات میں سٹارٹ اپس کے لئے مواقع کو وسعت دینا" کے عنوان سے ایک اہم اوپن ہاؤس کا انعقاد کیا جس کا مقصد مقامی سٹارٹ اپس کو مشرق وسطیٰ کے تیزی سے ترقی پذیر کاروباری نظام کے ساتھ جوڑنا ہے۔ یہ سیشن پمپورہ پامپور میں واقع جے کے ای ڈی آئی کے مرکزی کیمپس میں منعقد ہوا جس میں سٹارٹ اپ مڈل ایسٹ کے سی ای او سبھی سدھا کرن نے ایک جامع اور بصیرت افروز خطاب کیا۔ اُنہوں نے بتایا کہ کس طرح کشمیری کاروباری اَفراد متحدہ عرب امارات اور دیگر ممالک میں مواقع سے فائدہ اُٹھا سکتے ہیں۔ اس موقعہ پر سیکرٹری صنعت و حرفت اور

ڈائریکٹر جے کے ای ڈی آئی خالد جہانگیر نے خطاب کرتے ہوئے جموں وکشمیر کے کاروباری اور تجارت کے بھرپور ورثے کو اُجاگر کیا۔ اُنہوں نے اس بات پر زور دیا کہ موجودہ متحرک حالات کے پیش نظر مقامی کاروباریوں کو بیرونی دُنیا کی طرف دیکھنا ہوگا اور سرحد پار اشتراکات تلاش کرنے ہوں گے تا کہ وہ اَپنے کاروبار کو وسعت دے سکیں اور برقرار رکھ سکیں۔ اُنہوں نے کہا، "مشرق وسطیٰ بالخصوص متحدہ عرب امارات، شعبہ جاتی پلیٹ/112

نجی خلابازی میں نئی جہتوں کا آغاز

کرسٹوفوریٹی

دنیا کا پہلا مکمل نجی خلائی مشن "Axiom-1" اور ناسا کمرشل کرو۔4 کی روانگی

ماہ اپریل 2022ء میں انسانی خلائی پرواز کے حوالے سے ایک نئی تاریخ رقم ہوچکی ھے جب پرائیوٹ خلائی فرم ''ایکسیم'' نے خلائکی تاریخ میں پہلی بار مکمل پرائیویٹ خلابازوں کا مشن Axiom'' 1-Mission کو خلائی اسٹیشن پر پہنچادیا۔

اس پہلے نجی خلائی مشن کو جنوری 2022ء میں ہونا قرار پایا تھا مگر اسکی حتمی تاریخ التوا کا شکار رہی۔ AX-1 اپنے چاروں خلابازوں کو اسپیس ایکس ڈریگن جہاز کی مدد سے خلاء میں پہنچے تھے، اس کی لاؤنچنگ کمپلیکس A-39، ناسا کے کینڈی خلائی مرکز فلوریڈا سے ہوئی جب اسے راکٹ فیلکن نائن سے چھوڑا گیا۔

خلائی جہاز اینڈیور (Endeavour) کی خلائی اسٹیشن پر ڈوکنگ اگلے روز 9 اپریل کو صبح مشرقی وقت 29:8 پر ہوئی اس میں 45 منٹس کی تاخیر ہوئی۔ خلائی جہاز ڈریگن اینڈیور نے 21 گھنٹے کے قریب سفر جاری رکھا۔ دو سال قبل ناسا نے پرائیوٹ کمپنی اسپیس۔ ایکس کے ساتھ اشتراک میں خلائی پروازوں کا سلسلہ شروع کیا تھا جب مئی 2022ء میں ناسا کے خلاباز باب بینکن اور ڈوگ ہرلی نے اسپیس ایکس کے ڈریگن۔ ڈیمو 2 کو عالمی خلائی اسٹیشن پہنچا کر پہلی نجی خلائی جہاز کی پرواز کا نیا ریکارڈ بنایا اور دونوں خلاباز اسٹیشن پر دو ماہ تک رہے۔

اس کے بعد اس اسپیس ایکس سلسلے کی مزید تین انسان بردار پروازیں کی جاچکی ہیں اور بارہ خلابازوں کو اسٹیشن لے جاچکا ہے جس میں اب اسپیس ایکس۔ ڈریگن کرو۔4 بھی روانگی کے لیے تیار ہے۔ حالیہ نجی طور پر خلابازوں کی یہ پرواز ناسا کی معاونت میں کی گئی ہے لیکن اس میں ناسا کے آفیشل خلاباز کے بجائے ریٹائرڈ سنیئر خلاباز نے مشن کی کمانڈ کی ہے جب کہ دیگر ساتھیوں نے پہلی بار خلائی مسافر یا سیاح کے طور سفر کیا ہے۔

اس پرائیویٹ خلائی مشن ایکس۔ ون کے مشن کمانڈر مائیکل لوپیز الیگریا (Michael Alegria-Lopez) ہیں جو کہ اسپین میں پیدا ہوئے اور ناسا کے سابق خلاباز ہیں وہ ''ایکسیم۔اسپیس'' کے وائس پریزیڈنٹ بھی ہیں۔ 63 سالہ الیگریا خلائی اسٹیشن پر ایکسپیڈیشن۔14 کے رکن رہ چکے ہیں اور وہ خلائی شٹل وسویز خلائی مہمات میں حصہ لے چکے ہیں اور حالیہ پرواز ان کی چوتھی پرواز ہے۔

دوسرے ساتھی خلابازوں میں امریکی سرمایہ کار 72 سالہ لیری کونر (Conner Larry) ہیں جو کہ ریئل اسٹیٹ اور ٹیکنالوجی بزنس مین ہیں اور کونر گروپ کے ہیڈ ہیں، تیسرے رکن اسرائیل کے سابق لڑاکا پائیلٹ ایٹن اسٹیب (StibbeEytan) ہیں ان کی عمر 64 برس ہوچکی ہے جب کہ چوتھے رکن کا تعلق کینیڈا سے ہے۔ 52 سالہ مارک پیتھی (PathyMark) بزنس مین اور سرمایہ کار ہیں۔

خلائی اسٹیشن پہنچے پر مشن کمانڈر ٹام مارش برن نے Ax-1 کے چاروں خلابازوں کا خیر مقدم کیا جب کہ دوسرے اسٹیشن کے ایکسپیڈیشن۔67 کے عملے نے بھی نئے مشن ٹیم کو خوش آمدید کہا ان میں راجہ چاری، کیلا بیرن میتھاکس موورر اور روسی خلاباز آرتموف، سرگئی کورساکوف اور ڈینس میتویف شامل ہیں اور اس طرح خلابازوں کی اسٹیشن پر کل تعداد 11 گیارہ ہوچکی تھی۔ دنیا کی یہ پہلی مکمل خلابازی کی مہم دس روز جاری رہی جس میں خلابازوں نے خلاء میں آٹھ دن گزارے اور سائنسی تحقیقی اور کمرشل نوعیت کی سرگرمیوں میں بھرپور حصہ لیا۔

مکمل پرائیویٹ طور پر تحقیق عملے کے ساتھ یہ پہلا مشن ہے جو کہ خلائی اسٹیشن اور اس کی گردش پذیر لیبارٹری پہنچا ہے۔ مشن کے مقاصد میں تجارتی نچلے زمینی مدار (Eatrh-LowCommercial Orbit) یا LEO تجارتی مارکیٹ کو فروغ دینا اور خلائی تحقیق کے لیے ناسا کے ساتھ معاونت میں نمائندگی کرتے ہوئے کاوشیں کرنا ہے جو زیادہ سے زیادہ افراد کی مہمات کی پروازوں کو قابل عمل بنانا ہے۔

ایڈمنسٹریٹر بل نیلسن نے کہا کہ یہ تیزی کے ساتھ واضح ہو چلا ہے کہ ایکس۔ ون کے ذریعے تجارتی خلائی پروازوں کے سنہری دور کا آغاز ہے۔ کارگو سروس اور دیگر عملے کے پروگراموں کے توسط سے اس صنعت میں ناسا کی شراکت داری ہے جو کہ ایک قابل تجارتی خلائی شعبے کی مسلسل ترقی کے لئے ضروری ہے۔ ایسی آزمائشوں سے ڈیمانڈز بڑھ رہی ہیں جس سے ملک کے اطراف زیادہ اعلیٰ ادائیگی کی ملازمتیں پیدا ہو رہی ہیں۔

ناسا اس Ax-1 مشن پروگرام میں آپریشنز کی ذمے داری کا انضمام کرتا ہے جو بین الاقوامی خلائی اسٹیشن کے خلائی جہاز کے نقطہ نظر سے شروع ہوتا ہے۔ یہ عملے کے ساتھ آٹھ دنوں تک جاری رہتا ہے اس دوران سائنس، تعلیم اور تجارتی سرگرمیوں میں حصہ بٹایا جاتا ہے۔

خلائی اسٹیشن کے اس پروگرام کے منیجر نے کہا کہ خلائی اسٹیشن ISS ایک حیرت انگیز صلاحیتوں کا حامل مقام ہے اور ناقابل یقین جائے وقوع ہے اور یہاں ہم اپنے قیام کے دوران اپنے سائنسی اور ترقیاتی کاموں کو منظم کرتے ہیں اور اسمیں عملے کے مفاد کو خوش آئند طور پر دیکھ رہے ہیں۔ خلائی اسٹیشن پر ہونے والی نباتاتی وحیاتیاتی تجربات ونمونوں اور دوسرے ہارڈ ویئرز کو زمین پر واپس لایا جائے گا۔

انٹرنیشنل اسپیس پروگرام کے منیجر Joel Montalabano نے بتایا، ناسا کے بائیلوجی تجربات، پودے، Rodent4-Habitat اور Veggie 18-Reasearch ValidationPonds کے پروجیکٹ کی تحقیق وجستجو کو زمین پر واپسی پر جاری رکھا جائے گا جو کہ ناسا کے اگلے خلائی مشن ''آرٹیمس'' کے لیے ہیں اور چاند پر جانے سے متعلق اہم ترین ہوں گے۔ ناسا کے LEO کے ترقیاتی پروگراموں کی منیجر انجیلا ہارٹ کہتی ہیں کہ یہ پرائیویٹ خلائی مسافر مشنز ہماری مجموعی کاوشوں کا ایک جز ہے یوں ہم تجارتی سرگرمیوں کو بھی فروغ دے رہے ہیں جس میں یہ خلائی عملے اسٹیشن پر نقل وحمل کریں گے۔

مستقبل کے یہ خلائی مسافر خلابازوں کو مضبوط ماحولیاتی نظام کو بہتر کرنے کے لیے نجی فرموں سے ساتھ تعاون کررہے ہیں۔ ناسا کے LEO پروگرام میں تجارتی شرکت داروں اور دیگر سرکاری اداروں اور اندرون دفاتر میں تمام ذمے داران کے ساتھ مل کر کام کیا جارہا ہے۔ یہ شراکت داری کے دائرے کو تبدیل کررہا ہے، نچلے زمینی مدار میں خلائی اسٹیشن کی جانب زیادہ سے زیادہ سیاحوں کی رسائی ہوسکے گی اور زیادہ سائنسی وکمرشل نوعیت کے مواقع میسر آسکیں گے۔

ناسا نجی کمپنی ایکسیم کی خدمات کے ساتھ منسلک معاوضہ ادا کررہا جس میں ٹرانسپورٹ کی سپلائیز کے لیے خلائی اسٹیشن جانے اور آنے کے اخراجات شامل ہیں۔

ایکسیم کے خلاباز لیری اور الیگریا سب سے زیادہ صلاحیتوں کے حامل اور تجربہ کار خلاباز ہیں۔ دوسرے مشن کے ماہر مارک پیتھی اور ایٹن اسٹیب نے ڈی این اے کی سیکوئنس پر کھوج لگائی، برین ڈائنامکس، کارڈیو وسکولر نظام اور ہولو پورٹیشن یا ٹرانسمیٹنگ مکس ریالٹی اور خلاء میں انسانی امیج 360 ڈگری کے ٹیسٹس کیے گئے جب کہ لیری کانر نے صفر کشش ثقل پر یہ کھوج لگانے کی کوشش کی سیلولر عمر بڑھنے اور دل کے خلیات کیسے عمل کرتے ہیں ان کے ساتھ ClinicLandCleve اور Mayo Clinic نے تعاون کیا ہے۔

پیتھی کے ساتھ مانٹریال چلڈرن اسپتال اور کینڈین خلائی ایجنسی نے تعاون کیا تھا جب کہ اسٹیب نے اسرائیل کی خلائی ایجنسی، منسٹری آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کے تعاون سے تجربات کو منظم کیا۔ ایکس۔ ون کو مستقبل کی خلائی پروازوں کے لیے گیم چینجر کہا جارہا ہے۔

اسپیس ایکس کا ڈریگن کرو۔4 مشن روانگی کے لیے تیار!

ناسا کے کمرشل پروگرام اسپیس ایکس۔ ڈریگن کرو۔4 سلسلے کا چوتھا دوری مشن ہے جو مزید چار نئے خلابازوں کو خلائی اسٹیشن پہنچائے گا جہاں وہ اگلے چھ ماہ تک قیام کریں گے اور سائنسی تجربات میں مصروف رہیں گے۔

ناسا کے ان چار خلابازوں میں کیل لنگرن (Kjell Lindgren)، بوب ہائینز (HinesBob)، جسیکا واٹکنز (WatkinsJessia) اور یورپی خلائی ایجنسی کی سمانتھا کرسٹوفوریٹی (Samantha Cristoforetti) شامل ہیں۔ اس بار خاتون خلاباز کی تعداد دو کردی گئی جب کہ پچھلے کمرشل ڈریگن کرو کی تین پروازوں میں ایک ایک خاتون خلاء باز کو موقع دیا گیا تھا۔ 23 اپریل 2022ء کو مشن کی روانگی لاؤنچنگ پیڈ A-39، ناسا کے کینڈی خلائی مرکز، فلوریڈا سے ہورہی ہے جسے فلیکن۔9 راکٹ سے داغا جائے گا۔ نئے ڈریگن خلائی جہاز کا نام ''Freedom'' ہے۔

اس نئے کرو۔4 کے فرائض میں کئی ماہ تک سائنسی تجربات کرنا ہے جس میں لیبارٹری اور خلائی اسٹیشن کی مرمت و دیکھ بھال شامل ہیں۔ لنگرن اور ہائینز نے کرو مشن۔ فور کی فروری 2021ء میں سائن کیا تھا اور تب سے وہ خلائی اسٹیشن پر خدمات کے لیے ٹریننگ کررہے تھے جس میں نئی جنریشن کے انسانی خلائی جہاز اور خلائی اسٹیشن پر کام کرنا ہے۔

یورپی خلائی ایجنسی (ESA) کی خاتون خلاباز کرسٹوفوریٹی نے اس مشن فور کو مارچ 2021ء میں جوائن کیا جب کہ کرو۔ فور کی چوتھی ممبر کے طور پر جسیکا واٹکنز نومبر 2021ء میں اس کا حصہ بن گئیں۔ لنگرن ڈریگن کرو۔ فور کے خلائی جہاز اور کرو فور کے عملے کے کمانڈر ہیں لاؤنچنگ سے لیکر گھر واپسی تک پرواز کے تمام مراحل کی کارکردگی انکی ذمے داری ہے اور وہ عالمی اسٹیشن پر ایکسپیڈیشن۔67 کے فلائیٹ انجنیئر کے طور پر اپنی خدمات دے رہے ہیں۔ لنگرن کے 2009ء میں ان کے خلاباز بننے کے بعد ان کی یہ دوسری خلائی میں انٹری ہے۔

وہ 2015ء میں 141 دن خلائی اسٹیشن پر بسر کرچکے ہیں۔ لنگرن نے اس دوران بطور فلائیٹ انجنیئر ایکسپیڈیشن 44، 45 میں تجربات کیے۔ وہ پہلے ایمرجنسی میڈیسن میں کام کرچکے ہیں۔ انہوں نے جانسن آپریشنز میں معاونت کی تھی اور خلائی شٹل STS-130 اور ایکسپیڈیشن 24 کے لیے کرو سرجن کے طور پر خدمات انجام دے چکے ہیں۔ لنگرن Taipe، تائیوان میں پیدا ہوئے تھے ان کا زیادہ تر بچپن انگلینڈ میں گزرا ہے، جس وقت انہوں نے معاونت کا فریضہ انجام دیا تب تک انہوں نے امریکی ایئر فورس سے گریجویٹ نہیں کیا تھا۔

خلاباز باز بوب ہائیز ڈریگن خلائی جہاز کے پائیلٹ اور کرو۔4 مشن کے سیکنڈ کمانڈر ہیں۔ اسٹیشن و جہاز پر رہتے ہوئے وہ خلائی نظام اور اس کی کارکردگی کے ذمے دار ہوں گے۔

ہائینز ایکسپیڈیشن۔67 کے فلائیٹ انجنیئر کے طور پر مشن کا حصہ ہیں، 2017ء میں بطور خلاباز منتخب ہونے کے بعد سے ان کی پہلی فلائیٹ ہے۔ بوب نے امریکی فضائیہ میں بطور لڑاکا پائیلٹ اور انسٹرکٹر رہتے ہوئے 22 سال خدمات انجام دی ہیں اور اپنے خلابازی سلیکشن سے پہلے وہ جانسن میں تحقیقاتی پائیلٹ تھے۔

خاتون خلاباز جسیکا واٹکنز مشن کی ماہر کے طور پر عملے میں شامل ہیں۔ متحرک لاؤنچ اور پرواز کے دوبارہ داخلے کے وقت کے مراحل، خلائی جہاز کی نگرانی کرنا اور کمانڈر و پائیلٹ کے ساتھ مل کر کام کرنا ان کے فرائض میں شامل ہے۔

خلائی اسٹیشن آئی ایس آئی پر سوار ہونے کے ساتھ ہی وہ ایکسپیڈیشن۔67 کی فلائیٹ انجینئر بن جائیں گیں۔ جسیکا ''Lafayette'' میں پلی بڑھی ہیں جو کہ کولوراڈو، امریکا میں واقع ہے۔ انہوں نے اسٹینڈ فورڈ یونیورسٹی، ''Palo Alto'' یونیورسٹی کیلی فورنیا اور یونیورسٹی آف کیلی فورنیا۔ لاس انجلز سے بطور ماہر ارضیات تعلیم حاصل کی ہے۔ جسیکا نے مریخ کی سطح کا مطالعہ کیا ہے اور ناسا کی جیٹ حرکت (Jet propulsion) کی لیبارٹری، پیساڈینا، کیلی فورنیا کی ٹیم میں معاونت کی، یہ مریخ کی سائنس لیبارٹری ''روور کیوروسٹی'' پر کام کررہی تھیں۔ وہ 2017ء میں ناسا کی خلاباز کے طور پر منتخب ہوئیں اور یہ ان کا پہلا خلائی مشن ہے۔

مشن فور ٹیم کی دوسری خاتون مشن کی ماہر خلاباز سمانتھا کرسٹوفوریٹی ہیں جن کا تعلق اٹلی سے ہے۔ وہ بھی لاؤنچنگ اور پرواز کے واپسی کے عمل کے دوران خلائی جہاز کی نگرانی کریں گی اور ایکسپیڈیشن۔67 کی فلائیٹ انجنیئر ہیں۔ 2015ء میں ان کی پچھلی پرواز ایکسپیڈیشن۔43، 44 میں بھی وہ فلائیٹ انجنیئر تھیں اور اس دوران سمانتھا نے اسٹیشن پر پانچ ماہ گزارے تھے۔

اس کے بعد سے یہ ان کا دوسرا خلائی مشن ہے۔ میلان، اٹلی میں پیدا ہونے والی کرسٹوفوریٹی نے یورپی خلائی ایجنسی میں 2009ء میں شمولیت اختیار کی تھی۔ وہ پہلے اٹلی کی فضائیہ میں لڑاکا پائیلٹ رہ چکی ہیں۔ 2019ء میں انہوں نے بطور ''کمانڈر'' خدمات انجام دیں، یہ ناسا کا ''اسٹریم انوائرمنٹ مشن آپریشن'' تھا، کرسٹوفوریٹی نے اس کے لیے قائم ''Aquarius'' میں دس روز قیام کیا، ایکیوریئس دنیا کا واحد زیر زمین سمندری تحقیق اسٹیشن ہے۔ چاروں خلاباز اب قرنطینہ میں چلے گئے ہیں۔

اسپیس ایکس کرو۔4 کے ارکان خلائی اسٹیشن پر پہنچ کر وہاں پر موجود پچھلے کرو کے عملے اسپیس ایکس کرو۔3 کو ریلیز کریں گے جو کہ گذشتہ چھ ماہ سے خلائی اسٹیشن پر ڈیوٹیاں کررہے ہیں۔ اسپیس ایکس ڈریگن۔ کرو۔3 10، نومبر 2021ء کو بھیجا گیا تھا جس کی اگلے ماہ مئی میں واپسی ہورہی ہے۔ عملے کے ارکان میں کمانڈر ٹام مارش برن، انڈین نژاد امریکی فلائیٹ انجنیئر راجا چاری، یورپی ایجنسی کے جرمن خلاباز میتھاکس موورر اور امریکی خاتون فلائیٹ انجنیئر کیلا بیرن شامل ہیں جو کہ فلیش ڈاؤن کے ذریعے واپس زمین پر آئیں گے۔

ڈریگن کرو۔ تھری نے اسٹیشن پر رہ جو مشاہدات کیے ان میں پودے پر تجربات اور خشک سالی سے مزاحمت والے کاٹن کے پودوں کا تجزیہ کیا، کرو ممبران نے ایک نئی ڈیوائس کا مطالعہ بھی کیا کہ صفر کشش ثقل پر آگ سے کیسے حفاظت کرتی ہے، خلاء میں آثار قدیمہ پر تجربات ہوئے اور شمسی توانائی کی اریز کو اپ گریڈ کرنے کے لیے خلائی چہل قدمیاں کی گئیں۔

نیا ڈریگن کرو۔ فور کا عملہ ایکسپیڈیشن۔67 کو جاری رکھتے ہوئے اسٹیشن پر سائنس، صحت، ٹیکنالوجیز اور پودوں کی سائنس جیسے شعبوں میں نت نئی اور دل چسپ تحقیقات کرے گا تا کہ زمین کے نچلے مدار سے باہر نئے انسانی وسائل تلاش کیے جاسکیں جن سے زمین پر زندگی کو مفید فوائد حاصل ہوں۔ ان تجربات میں مدافعتی نظام کی صلاحیت بڑھانے، نامیاتی مواد کے ٹھوس متبادل اور مائیکرو گریویٹی کے لیے عرصے کے دوران انسانی دل کی دھڑکنوں پر اس کے اثرات کا مطالعہ نہایت اہمیت کے حامل ہیں۔ یہ ان 200 تجربات میں سے کچھ ہیں جو کہ صفر کشش ثقل میں کیے جارہے ہیں۔

ایک سب سے ضروری اور اہم انسانی صحت کے حوالے سے تحقیق انسانی آنکہ کی بینائی کے لیے لازم جز آنکہ کا پردہ یا ریٹنا (Retina) ھے۔ ریٹنا کے لیے پروٹین پر مبنی مصنوعی پرمے کی تیاری، صفر کشش کی تجربہ گاہ میں مصنوعی پرمے ''ریٹنا امپلانٹس'' کی تیاری اور اس کی جانچ پرتال کرنا ھے۔ اس تحقیق کی کام یابی کے لیے جہاں بڑی امیدیں وابستہ کی جارھی ھیں کیوں کہ خلاء میں رھتے ھوئے اس کی پیداواری صلاحیتوں کو کئی گنا بھتر بنانا ممکن ھے جس سے یقینی طور پر بنی نوع انسان کی نابینا آبادی کو بصارت واپس لوٹائی جاسکتی ھے۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

نیتن یاہو کا غزہ پر مکمل قبضے کا منصوبہ، فوج متفق نہیں

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے غزہ میں ایک نئی وسیع فوجی کارروائی اور شہر پر مکمل قبضے کا عندیہ دیا ہے۔ یہ فیصلہ جنگ بندی اور قیدیوں کے تبادلے سے متعلق بالواسطہ مذاکرات کے رک جانے کے بعد زیر غور آیا ہے۔ اس تعلق سے اسرائیل کے پاس ۱۲ الگ الگ منصوبے ہیں۔ ان میں ایک یہ ہے کہ پورے غزہ میں فوج کو پھیلا دیا جائے اور شہر پر کنٹرول حاصل کر لیا جائے۔ دوسرا یہ ہے کہ فی الحال پناہ گزین کیمپوں کو گھیرے میں لے کر مخصوص علاقوں کو جنگ سے خالی رکھا جائے گا تاکہ انسانی امداد پہنچائی جا سکے۔ اس کے بعد دھیرے دھیرے دیگر علاقوں پر قبضہ کیا جائے۔ اسرائیل میڈیا کے کچھ چینلوں نے یہ اطلاع دی ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ اگر غزہ پر مکمل فوجی کنٹرول قائم نہ کیا گیا تو 'محاصرے' کا راستہ اپنایا جائے گا... یعنی قبضہ اور محاصرہ بیک وقت جاری رہے گا۔ یہ منصوبہ بنیادی طور پر نیتن یاہو کا اپنا ہے، لیکن فوج اس منصوبے سے متفق نہیں ہے۔ اسرائیلی چیف آف اسٹاف ایال زامیر نے کہا ہے کہ فوج غزہ میں کارروائی کے ممکنہ راستوں پر یا کابینہ کے کسی بھی فیصلے پر عمل کرنے کو تیار ہے۔ تاہم، زامیر اب بھی غزہ پر مکمل قبضے کے خلاف ہیں اور بتدریج محاصرے کے حق میں ہیں، اگرچہ وہ سیاسی فیصلوں پر عمل درآمد سے انکار نہیں کر رہے ہیں۔ جبکہ نیتن یاہو کے قریبی ذرائع کا کہنا ہے کہ غزہ پر فوجی قبضے کا فیصلہ اب حتمی ہوتا جا رہا ہے۔ فیصلہ ہو چکا ہے، ہم مکمل قبضے کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ کارروائیاں ان علاقوں میں بھی ہوں گی جہاں یرغمالی رکھے گئے ہیں۔ اگر چیف آف اسٹاف کو یہ منظور نہیں، تو وہ مستعفی ہو سکتے ہیں۔ تاہم اسرائیلی اخبار معاریف نے بعض ذرائع کے حوالے سے یہ دعویٰ مسترد کیا ہے کہ نیتن یاہو نے کوئی حتمی فیصلہ کر لیا ہے۔ یہ تمام پیش رفت اس وقت ہو رہی ہے جب حماس اور اسرائیل کے درمیان قیدیوں کے تبادلے اور جنگ بندی سے متعلق بات چیت مکمل تعطل کا شکار ہو چکی ہے۔ دونوں فریق اپنی اپنی شرائط پر قائم ہیں۔ اسرائیلی وزیر دفاع کا فوجی سربراہ کا دفاع اس دوران اسرائیلی وزیر دفاع یسرائیل کاتز نے چیف آف اسٹاف ایال زامیر کے دفاع میں بیان دیا ہے۔

امریکا میں آئرش ڈیزائنر کی پُراسرار موت، لاش کشتی سے برآمد

نئی دہلی (ایم این این): امریکا میں آئرش خاتون ڈیزائنر پراسرار طور پر ہلاک ہو گئی جن کی لاش کشتی سے برآمد ہوئی ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق مرنے والی خاتون کی شناخت 33 سالہ فیشن انٹرپرینیور مارتھا نولان او سلاترا کے نام سے ہوئی ہے جن کی لاش امریکی ریاست نیویارک کے ایک جزیرے میں موجود کشتی سے ملی۔ حکام کے مطابق خاتون کی موت کی وجہ جاننے کے لیے تفتیش جاری ہے، ابتدائی طور پر خاتون سے زیادتی یا تشدد کے شواہد نہیں ملے ہیں۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق خاتون کی موت کی وجہ جاننے کے لیے پوسٹ مارٹم کروانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

لبنان: حزب اللہ کا عسکریت پسند تنظیموں کو غیر مسلح کرنے کی قرارداد پر ردعمل

نئی دہلی (ایم این این): حزب اللہ نے لبنانی کابینہ میں عسکریت پسند تنظیموں کو غیر مسلح کرنے کی قرارداد پر ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ حزب اللہ کے سیکریٹری جنرل نعیم قاسم کا کہنا ہے کہ مزاحمتی گروپوں کو غیر مسلح کرنے کی وزیر اعظم نواف سلام کی قرارداد گھناؤنا گناہ ہے، حکومتی قرارداد کو نہ ہونے کے برابر سمجھتے ہیں۔ حکومت کے ساتھ مذاکرات کے لیے تیار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لبنانی آئین مزاحمت اور اس کے ہتھیاروں کی حفاظت کرتا ہے۔ لبنان میں مزاحمتی تحریکیں طائف معاہدے کے آئینی حصے کا جزو ہے۔ طائف معاہدے میں لبنانی دفاع کے تمام ممکنہ طریقوں کا ذکر موجود ہے۔ ادھر لبنانی وزیر انصاف ابراہیم نجار نے حزب اللہ کے سکریٹری جنرل کی تنقید کو مسترد کر دیا۔ لبنانی وزیر انصاف ابراہیم نجار نے کہا ہے کہ حزب اللہ کے رہنما کا بیان لبنانی آئین کی کھلی خلاف ورزی ہے، نعیم قاسم کا بیان محض ایک سیاسی رائے ہے جس کی کوئی قانونی حیثیت یا آئینی وزن نہیں ہے۔ ابراہیم نجار نے کہا آئین واضح طور پر ریاستی خود مختاری، اسلحے کی اجارہ داری اور جنگ و امن کے فیصلوں کے حق کو صرف ریاست کیلئے مخصوص کرتا ہے۔

امریکا: آئرلینڈ کی فیشن ڈیزائنر کشتی میں مردہ پائی گئی

نئی دہلی (ایم این این): آئرلینڈ کی خاتون فیشن ڈیزائنر مارتھا نولن کی امریکا میں کشتی سے لاش ملی ہے، پولیس نے خاتون کی موت کی تفتیش شروع کر دی ہے۔ امریکی میڈیا کے مطابق مین ہیٹن سے تعلق رکھنے والی 33 سالہ مارتھا نولن گزشتہ رات 12 بجے کے قریب یاچ کلب میں لنگر انداز ہونے والی ایک کشتی میں بے ہوشی کی حالت میں ملیں، جنہیں فوری طور پر اسپتال منتقل کیا گیا، جہاں ڈاکٹرز نے ان کی موت کی تصدیق کر دی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ واقعے کی تحقیقات جاری ہیں، جبکہ فیشن ڈیزائنر کی موت کی وجہ پوسٹ مارٹم کے بعد سامنے آئے گی، جو کاؤنٹی میڈیکل ایگزامنر کرے گا۔ دوسری جانب یاچ کلب کے ملازمین اور کشتی کے کپتان کا کہنا ہے کہ واقعے کی رات انہیں کچھ چیخنے چلانے کی آوازیں سننے کی اطلاع ملی تھیں۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق مارتھا نولن مارکیٹنگ کنسلٹنٹ کے طور پر کام کرتی تھیں اور اپنا ایک فیشن برانڈ بھی چلاتی تھیں۔

ایران کے افغانیوں پر اسرائیل کیلئے جاسوسی کے الزامات: افغانیوں کے انخلا میں تیزی

نئی دہلی (ایم این این): ایران نے اسرائیل کے ساتھ ہونے والی 12 روزہ جنگ کے بعد افغانیوں کو ان کے وطن واپس بھیجنے کی کوششیں تیز کر دیں جس کے پیش نظر ہزاروں افغانیوں کا ایران سے انخلا جاری ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کے مطابق 31 سالہ افغان خاتون حبیبہ جو طالبان کے دور حکومت سے بچ کر ایران میں انجینئرنگ میں ماسٹرز کرنے گئی تھیں، وہ گزشتہ ماہ جولائی میں اس وقت افغانستان واپس بھیج دی گئیں ہیں جب وہ اپنی تعلیم مکمل کرنے کے بالکل قریب تھیں۔ افغان بارڈر کی پوسٹ پر انٹرویو کے دوران افغان شہری حبیبہ نے 'بین الاقوامی میڈیا' کو بتایا کہ وہ ڈگری حاصل کرنے کے لیے صرف چند قدم دور تھی، اس کا مقالہ مکمل ہونے والا ہی تھا کہ سب کچھ ختم ہو گیا۔ حبیبہ کا کہنا تھا کہ اپنے وطن واپسی پر اس کے پاس صرف ایک لیپ ٹاپ اور تعلیمی دستاویزات بچیں، اب وہ طالبان کے زیر حکومت اپنے ملک افغانستان میں دوبارہ زندگی کا آغاز کرنے پر مجبور ہے جہاں خواتین کو ہائی اسکول تک جانے کی بھی اجازت نہیں، یونیورسٹی تو دور کی بات ہے۔ خبر رساں ایجنسی رائٹرز کے مطابق ایران کی جانب سے حالیہ ہفتوں میں افغان مہاجرین کے خلاف کریک ڈاؤن میں تیزی آئی ہے۔ دوسری جانب اقوام متحدہ کے ادارہ برائے مہاجرین (UNHCR) کے مطابق جون کے آغاز سے اب تک تقریباً 7 لاکھ افغانی باشندوں کو ایران سے نکالا جا چکا ہے۔

روس نے کہا کہ غیر قانونی آبادکاروں نے یروشلم میں اس کے سفیروں پر حملہ کیا، اسرائیل پر سخت تنقید کی

نئی دہلی (ایم این این): روس نے اسرائیلی غیر قانونی آبادکاروں پر مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں اپنے سفارت کاروں پر حملہ کرنے کا الزام لگایا ہے اور اس واقعے کو بین الاقوامی قانون کی سنگین خلاف ورزی قرار دیا ہے۔ روسی وزارت خارجہ کے مطابق، یہ حملہ ۰۳ جولائی کو یروشلم کے قریب غیر قانونی اسرائیلی بستی 'گیوات آصف' کے نزدیک ہوا۔ روسی سفارتی عملے کی ایک سرکاری کار، جو اسرائیل کی وزارت خارجہ کی جانب سے تسلیم شدہ تھی اور جس پر سفارتی نمبر پلیٹیں لگی تھیں، کو اسرائیلی آبادکاروں نے گھیر لیا اور اسے سخت نقصان پہنچایا۔ سفارت کاروں کو زبانی دھمکیاں بھی دی گئیں۔ روس نے تشویش کا اظہار کیا کہ جائے وقوع پر موجود اسرائیلی فوجی اہلکاروں نے حملے کو روکنے کیلئے کچھ نہیں کیا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ "یہ خاص طور پر پریشان کن اور ناقابل قبول ہے کہ یہ واقعہ اسرائیلی فوجیوں کی بظاہر رضامندی سے پیش آیا۔" روس نے اس حملے کو ۱۶۹۱ء کے ویانا کنونشن برائے سفارتی تعلقات کی "صریح خلاف ورزی" قرار دیا جس کے تحت غیر ملکی سفارت کاروں اور ان کی املاک کی حفاظت کرنا میزبان ممالک کی ذمہ داری ہے۔ تل ابیب میں روسی سفارت خانے نے باضابطہ طور پر اس واقعے پر احتجاج کیا ہے اور اسرائیلی حکام کو باقاعدہ ایک احتجاجی مراسلہ پیش کیا ہے۔ روسی وزارت خارجہ کی ترجمان ماریا زخارووا نے تصدیق کی کہ ایک سخت پیغام پہنچا دیا گیا ہے۔ وزارت نے مزید کہا کہ "ہم امید کرتے ہیں کہ اسرائیلی فریق مناسب نتائج اخذ کرے گا۔" یہ واقعہ غزہ اور مغربی کنارے کے مسائل پر روس اور اسرائیل کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کے درمیان سامنے آیا ہے۔ روس مقبوضہ علاقوں میں اسرائیلی پالیسیوں پر سخت تنقید کرتا آیا ہے اور یہ حملہ سفارتی تعلقات میں مزید تناؤ پیدا کر سکتا ہے۔ حملے میں کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی لیکن ماسکو نے واضح کر دیا ہے کہ وہ اسرائیلی حکومت سے جواب اور احتساب کی توقع رکھتا ہے۔

مصر: دنیا کے سب سے بڑے میوزیم کا افتتاح نومبر میں کیا جائے گا

نئی دہلی (ایم این این): ایک بلین ڈالر کی خطیر رقم سے بنے والے دنیا کے سب سے بڑے میوزیم کا افتتاح مصر میں نومبر میں ہوگا۔ عرب میڈیا کے مطابق مصری حکام کا کہنا تھا کہ 50 ہیکٹر رقبے پر پھیلا میوزیم ایک پرانی تہذیب کی نمائندگی کرے گا، جس کو دیکھنے کے لیے دنیا بھر سے سیاح مصر آئیں گے۔ میوزیم کی تعمیر میں ایک بلین ڈالر کی لاگت آئی ہے، یہ میوزیم گیزا کے اہرام کے قریب تعمیر کیا گیا ہے، جس کا افتتاح یکم نومبر کو کر دیا جائے گا۔ اس عجائب گھر کو گرینڈ ایجپشن میوزیم (جیم) کا نام دیا گیا ہے، جس میں فرعون طوطن خامن کے قیمتی خزانوں کے ہمراہ ایک لاکھ مختلف نوادرات شامل ہیں۔ مصری وزیر اعظم نے کابینہ کے اجلاس میں بتایا کہ مصری صدر عبدالفتح السیسی نے میوزیم کی افتتاحی تاریخ کی منظوری دے دی ہے۔

اسرائیل نے یروشلم اور فلسطین کے مفتی اعظم پر الاقصیٰ میں داخل ہونے پر ۶ ماہ کی پابندی عائد کر دی

نئی دہلی (ایم این این): مقامی حکام نے بدھ کو تصدیق کی کہ اسرائیل نے یروشلم اور فلسطین کے مفتی اعظم، شیخ محمد حسین کے مسجد اقصیٰ میں داخلے پر ۶ ماہ کی پابندی عائد کر دی ہے۔ فلسطینی مفتی اعظم نے ۵۲ جولائی کو جمعہ کے خطبے میں غزہ میں فلسطینیوں کے خلاف اسرائیل کی "بھکمری کی پالیسی" کی عوامی طور پر مذمت کی تھی۔ انہیں اسی دن اسرائیلی پولیس نے حراست میں لے لیا تھا اور ۲۷ جولائی کو انہیں طلب کیا گیا تھا جس کے بعد ان پر ۸ دنوں کیلئے مسجد اقصیٰ میں داخلے پر پابندی لگائی گئی تھی۔ حالیہ فیصلے کے ذریعے اسرائیل نے اس پابندی میں ۶ ماہ کی توسیع کر دی ہے۔ شیخ حسین طویل عرصے سے یروشلم میں فلسطینی حقوق کا دفاع کرنے والی ایک نمایاں آواز رہے ہیں۔ ان پر یہ پابندی، فلسطینیوں اور اسرائیل کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کے درمیان لگائی گئی ہے۔ اکتوبر ۳۲۰۲ء سے غزہ پر اسرائیل کے فوجی حملے میں مبینہ طور پر ۱۶ ہزار سے زیادہ فلسطینی ہلاک ہو چکے ہیں جن میں تقریباً نصف تعداد خواتین اور بچوں کی ہے۔ فلسطینی وزارت صحت کے مطابق، مقبوضہ مغربی کنارے میں ایک ہزار سے زائد ہلاک اور ۷ ہزار سے زائد فلسطینی زخمی ہو چکے ہیں۔ مشرقی یروشلم میں واقع مسجد اقصیٰ، اسلام میں تیسرا سب سے مقدس مقام ہے۔ یہودی اس علاقے کو ٹیمپل ماؤنٹ کہتے ہیں جس کے متعلق خیال کیا جاتا ہے کہ یہ دو قدیم یہودی ہیکل کا مقام ہے۔ اسرائیل نے ۷۶۹۱ء کی جنگ میں مشرقی یروشلم پر قبضہ کر لیا تھا اور بعد میں اسے صیہونی ریاست میں ضم کر لیا تھا۔ اس اقدام کو بین الاقوامی سطح پر تسلیم نہیں کیا گیا ہے۔

روس کو حساس معلومات فراہم کرنے والا امریکی فوجی گرفتار

نئی دہلی (ایم این این): امریکی حاضر سروس فوجی کو روس کو امریکی ٹینکوں سے متعلق حساس معلومات فراہم کرنے کے الزام میں گرفتار کر لیا گیا ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق امریکی ادارہ انصاف نے ایک امریکی فوجی ٹیلر ایڈم لی کو امریکی فوجی ٹینک ایم-1 ابراہم سے متعلق حساس معلومات روس کو فراہم کرنے کے الزام میں گرفتار کر لیا ہے۔ ایل پاسو ٹیکساس سے تعلق رکھنے والے حاضر سروس 22 سالہ ٹیلر ایڈم لی پر الزام ہے اس نے جون میں امریکی ٹینک سے متعلق معلومات روس کی شہریت کے حصول کے بدلے، ایک روسی انٹیلی جنس افسر کو دیں۔ استغاثہ نے الزام لگایا کہ ٹیلر ایڈم لی جنہیں امریکی فوج کی جانب سے حساس معلومات تک رسائی کی کلیئرنس حاصل ہے، انہوں نے روسی حکومت کو خفیہ طور پر معاونت فراہم کی اور ٹیکساس میں ٹینکوں کے اسٹوریج سے متعلق معلومات فراہم کرنے کے بعد مشن مکمل ہو جانے کا پیغام ایک شخص کو روانہ کیا جو مبینہ طور پر ایک روسی انٹیلی جنس آفیسر تھا۔ محکمہ انصاف کی جانب سے جاری ہونے والی تفصیلات میں مزید انکشاف ہوا کہ ایڈم لی نے مبینہ طور پر ایک میموری کارڈ دیا جس میں ٹینک اور دوسری فوجی گاڑیوں سے آپریشنز سے متعلق حساس معلومات موجود تھیں۔ بتاتے چلیں کہ امریکی ساختہ ابراہم ٹینک اس وقت یوکرین کی جنگ میں بھی حصہ لے رہے ہیں

از دفتر نائب تحصیلدار ماگام
عنوان: درخواست منجانب بسما حمید دختر عبدالحمید حجام ساکنہ مازہامہ تحصیل ماگام نسبت اجرائی OBC سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او 375 بحق سائلہ خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائلہ نے ایک درخواست نسبت اجرائی OBC سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او ۵۷۳ دی ہے جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کیا گیا۔ جس کے مطابق سائلہ کی تمام جائیداد منقولہ وغیر منقولہ موضع مازہامہ ماگام میں موجود ہے اور کبھی بھی ترک سکونت نہیں کی ہے۔ دہ ھذا میں سائلہ سائل طبقہ حجام" سے تعلق رکھتی ہے اور اس نسبت سائلہ خواہاں ہے کہ اسکے حق میں OBC سرٹیفکیٹ بذمرہ "حجام" اجرا فرمائی جائے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائلہ پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار ماگام

از نیابت سرکل لاوے پورہ تحصیل سینٹرل سرینگر
عنوان: درخواست منجانب مہریان یوسف، صنوبر یوسف اولادان محمد یوسف میر ساکنہ پنزی نارہ سرینگر نسبت DOB سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست پیش کی ہے۔ اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی جس رو سے مہریان یوسف ولد محمد یوسف میر ساکنہ پنزی نارہ کی پیدائش اسکول ریکارڈ کے مطابق 25/10/2001 ہے اور صنوبر یوسف دختر محمد یوسف میر ساکنہ پنزی نارہ کی پیدائش اسکول ریکارڈ کے مطابق 29/11/2010 ہے۔ اگر اس بارے میں کسی کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار سرکل لاوے پورہ تحصیل سینٹرل

اتر ریلوے
ٹینڈر نوٹس
بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے سینئر ڈویژنل انجینئر / فرسٹ کے ذریعہ ای۔ٹینڈر جن کے بند ہونے کی تاریخ ہر ایک ٹینڈر کے سامنے درج ہے۔ ذیل ٹینڈر نمبر کے تحت طلب کئے جاتے ہیں جو اسی دن 16.00 بجے تک وصول کئے جائیں گے۔ ٹینڈر کی قیمت اور زر بیعانہ کی رقم کا بھگتان ٹینڈر دہندگان کے ذریعہ صرف IREPS پورٹل پر دستیاب نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ سے آن لائن بھگتان کرنا ہوگا۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، ڈپازٹ رسید وغیرہ منظور نہیں ہوں گے۔ ٹینڈر سے متعلق دیگر معلومات ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر دیکھیں

ٹینڈر نمبر / تاریخ	112-DRM-MB-25-26 Date: 15.07.2025	113-DRM-MB-25-26 Date: 15.07.2025
کام کا نام	Provision of Drinking Water Facility and Augmentation to existing facilities at various Level Crossings Under Sr. DEN/I/MB	Improvement of infrastructure for water arrangement for washing, cleaning & watering of coaches at DDN washing line under ADEN/HW
ٹینڈر کا ٹائپ	Works	Works
تخمینہ لاگت (روپے)	₹15,92,774.93	2,08,37,893.18
زر بیعانہ کی رقم (روپے)	₹31,900.00	₹2,54,200.00
ٹینڈر کلازنگ کی تاریخ / وقت	04.09.2025/16:00 hrs.	04.09.2025/16:00 hrs.
بڈنگ اسٹارٹ تاریخ	21.08.2025	21.08.2025
آفر کی ویلڈیٹی	60دن	60دن
مدت تکمیل کام	06ماہ	06ماہ

ٹینڈر نمبر_74-W/2/3/WA/Publication مورخہ 06-08-2025 2403/2025
گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے
ای۔ٹنڈر نوٹس
ٹنڈر نوٹس نمبر -433- سگنل، ٹی-26-25-25 مورخہ 07-08-2025
بند ہونے کی تاریخ/ وقت: کو 29-08-2025 کو 14:00 بجے
سینئر ڈویژنل سگنل وٹیلی کام انجینئر، اتر ریلوے، فیروزپور صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ٹنڈر نمبر 433- سگنل، ٹی-26-25-25 ای ٹینڈرنگ کے ذریعے سے مورخہ 29-08-2025 کو 14:00 بجے تک https://www.ireps.gov.in ویب سائٹ پر ٹنڈرز طلب کی جاتی ہے۔ ٹنڈر دھندہ اپنی ٹنڈرز اصلی / ترمیمی مقرر کئے گئے وقت اور تاریخ تک ضرور جمع کروائیں۔ اس ٹنڈر کے تحت مینوئل ٹنڈر منع ہے اور اگر کوئی مینوئل ٹنڈر آتی ہے تو وہ مجاز نہیں ہوگی۔
ٹھیکیدار کے ذریعے ٹنڈر ڈاکیومنٹ کی قیمت اور بیعانہ رقم جو کہ اس ٹنڈر کے لئے مجاز ہے وہ صرف آئی آر ای پی ایس پورٹل جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعے ہی قبول کی جائے گی اس کے علاوہ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرس چیک، ڈپازٹ رسید، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعے جمع کروائی گئی رقم مجاز نہیں ہے۔ این آئی ٹی۔
کام کا نام: ڈی ایس ٹی ای / فیروزپور کے محکموں کیلئے ایک سال کیلئے محکمانی سگنل رکھ رکھاؤ معاہدہ (ایس ایس ایم سی)

ٹنڈر بند کرنے کی تاریخ ووقت	29/08/2025 14:00	ٹنڈر کی اپلوڈ کرنے کی تاریخ ووقت	06/08/2025 13:35
تخمینہ لاگت	14984554.68	بولی اسٹارٹ کرنے کی تاریخ (آئی آر ای پی ایس)	15/08/2025
بیعانہ رقم (روپے)	224900.00	کام پورا کرنے کی مدت	12 ماہ

نوٹ: ٹنڈر دھندہ باقاعدہ طور سے ویب سائٹ کے رابطہ میں رہ کر ٹنڈر ترامیم، تصحیح نامہ وغیرہ کے بارے میں خود کو اپڈیٹ رکھیں۔
2410/2025
صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے
ای۔نیلامی نوٹس
بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے سینئر ڈویژنل کمرشل منیجر / مال بھاڑہ، اتر ریلوے، فیروزپور کے ذریعہ نیچے دیئے گئے کام کیلئے اہل اور رجسٹرڈ بولی دہندگان سے فیروزپور ڈویژن میں ای۔نیلامی طلب کی جاتی ہے۔

نیلامی نوٹس نمبر	EAFZR-SLR25-9
نیلامی شروع ہونے کا وقت اور تاریخ	20-08-2025 کو 11.00 بجے

کام کا نام: گاڑیوں میں پارسل سپیس کو لیز پر دینے کا ٹھیکہ (ٹرین نمبر / ایس آر ایل کمپارٹمنٹ 12030/F1, 22552/F1, 22424/F1, 15532/F1, 12422/F1, 22446/F1, 22126/F1, 14614/R1, 14614/F1 & 19326/F1.

نیلامی نوٹس نمبر	EAFZR-SLR25-98
نیلامی شروع ہونے کا وقت اور تاریخ	21-08-2025 کو 11.00 بجے

کام کا نام: گاڑیوں میں پارسل سپیس کو لیز پر دینے کا ٹھیکہ (ٹرین نمبر / ایس آر ایل کمپارٹمنٹ 22486/F1, 19612/F1, 14604/F1, 15015/F1, 14720/F1, 15212/F1, 22480/F1, 11058/R1, 18104/F1 & 12032/F1.

مفصل معلومات اور رجسٹریشن کیلئے براہ مہربانی ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں۔
2400/2025
گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے
ای۔نیلامی نوٹس
صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر / مال بھاڑہ، اتر ریلوے، فیروزپور کے ذریعے نیچے دیے گئے کام کیلئے اہل اور رجسٹرڈ بولی دھندگان سے فیروزپور ڈویشن میں ای۔نیلامی طلب کی جاتی ہیں۔

نیلامی فہرست نمبر	نیلامی شروع ہونے کی تاریخ ووقت	کام کا نام
EAFZR-SLR25-99	22.08.25 کو 11:00 بجے	گاڑیوں میں پارسل اسپیس کو لیز پر دینے کا ٹھیکہ (ٹرین نمبر / ایس ایل آر کمپارٹمنٹ): 14508/F2, 14654/F1, 14654/R1, 14601/F2, 14654/F2, 14508/F1, 14601/R1, 14601/F1, 12412/F1 & 14508/R1.

مفصل معلومات اور رجسٹریشن کیلئے برائے کرم ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں۔
2418/2025
صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اسلام کے راہ نما اصول

مستحکم ازدواجی زندگی مگر کیسے۔۔۔!

مفتی محمد عبداللہ قاسمی

نکاح عفت و پاکیزگی کا جلی عنوان ہے، آفات نظر سے حفاظت کا بہترین ذریعہ ہے، ایمان کی تکمیل کا سبب ہے، نکاح وہ پاکیزہ رشتہ ہے جو مرد و عورت کو ایک لڑی میں پرو دیتا ہے، اور ان کے مابین الفت و محبت کو فروغ دیتا ہے۔

عقد نکاح سے صرف مرد وعورت کا ہی اجتماع نہیں ہوتا بل کہ دو خاندانوں کا باہم اجتماع ہوتا ہے، میاں بیوی کے مابین ہی تعلق و انسیت پیدا نہیں ہوتی بل کہ دو خاندانوں کے افراد کے مابین تعلق وانسیت پیدا ہوتی ہے۔

زوجیت کا پاکیزہ رشتہ قائم ہونے کے بعد زن وشو ایک دوسرے کے معاون و مددگار بن جاتے ہیں، ایک دوسرے کی خوشی وغمی میں شریک ہوجاتے ہیں، اور اگر ازدواجی زندگی کو اسلامی نہج پر استوار رکھا جائے تو دونوں دو جسم یک جاں بن جاتے ہیں۔

شریعت اسلامیہ کا مزاج یہ ہے کہ جب مرد و عورت نکاح کے رشتے میں بندھ جائیں تو یہ رشتہ مضبوط اور مستحکم ہو، محبت و ہم دردی اور باہمی تعاون کی بنیادوں پر استوار ہو، ایک دو مہینے یا ایک دو سال تک یہ رشتہ محدود نہ ہو بل کہ دائمی اور لازوال ہو، اسی وجہ سے نکاح کے پاکیزہ رشتہ کو برقرار رکھنے اور اس میں محبت و مودت کا رنگ بھرنے کے لیے اسلام نے زوجین کو خاص ہدایات دی ہیں۔

شوہر اور بیوی ہر ایک کے ذمے اپنے ساتھی کے حوالے سے کچھ حقوق مقرر کیے ہیں، اگر ان پر عمل کو یقینی بنایا جائے اور ازدواجی زندگی کے سفر میں شریعت کے نقوش جمیل کو مدنظر رکھا جائے تو نکاح کا رشتہ مزید پائیدار اور مستحکم ہوتا ہے، اور میاں بیوی میں سے ہر ایک دوسرے کے لیے مخلص رفیق ثابت ہوتے ہیں، اور اگر شریعت کی ہدایات سے غفلت اور لاپروائی برتی جائے، ازدواجی حقوق کی ادائی میں سستی، غفلت، بے رخی اور سہل انگاری کا مظاہرہ کیا جائے تو پھر میاں بیوی میں سے ہر ایک کی زندگی تلخ اور بے مزہ ہوجاتی ہے، اور زندگی کے ہر موڑ پر دونوں ایک دوسرے کے لیے بہ جائے رفیق کے حریف ثابت ہوتے ہیں۔ لیکن دوسری طرف چوں کہ دونوں کا ہمیشہ کا ساتھ ہوتا ہے۔

اختلاط اور ہم نشینی کے مواقع ہمیشہ میسر ہوتے ہیں، اس لیے ایک دوسرے کی اخلاقی کم زوریاں بھی ان کے سامنے ظاہر ہوجاتی ہیں، جس کی وجہ سے شکایات کا پیدا ہوجانا ناگزیر ہے، زوجین کے مابین باہمی رنجش اوران بن ہوجانا ایک فطری امر ہے، یہ نہ کوئی معیوب بات ہے اور نہ شریعت کے منشاء کے خلاف ہے، تاہم ایسی صورت میں میاں بیوی کے سرپرستوں کو سنجیدہ اور ذمے دارانہ کردار نبھانے کی ضرورت ہے، ایسا مضبوط کردار جس میں وقتی غصہ، جذبات کا ابلتا ہوا جوش نہ ہو۔

عصبیت و جانب داری سے کام نہ لیا گیا ہو، بل کہ سرپرستوں اور ذمہ داروں سے ایک ایسا کردار مطلوب ہوتا ہے جس میں حقائق کا بے لاگ تجزیہ ہو، شیشہ و آہن کا حسین امتزاج ہو، محبت و ہم دردی کے ساتھ احساس ذمہ داری ہو، شکست اور ہار ماننے کا حوصلہ ہو، جب حضرات سرپرست زوجین کے باہمی چپقلش اور شکر رنجی کو دور کرنے اور ان کے باہمی شکایات کو رفع کرنے میں سنجیدہ ہوں گے، اور غیر جانب دارانہ طور پر ان کے مسائل کو حل کرنے کی کوشش کریں گے تو میاں بیوی کی ازدواجی زندگی خوش گوار فضا میں بسر ہوگی، اور بہت سے ازدواجی رشتے جو معمولی باتوں کی وجہ سے طلاق پر منتج ہوتے ہیں ان میں بھی مطلوبہ حد تک کمی آئے گی، نیز طلاق و تفریق اور میاں بیوی نزاع و اختلاف کی وجہ سے جو آج کل پولیس اسٹیشنوں اور کورٹ کچہریوں کے چکر کاٹے جا رہے ہیں، اور جگ ہنسائی کا موقع مل رہا ہے ان پر بھی روک لگے گی۔

عہد نبوی ﷺ جو مسلمانوں کا ایک مثالی اور درخشاں دور تھا، جہاں اسلامی معاشرے کی بنیاد عالی صفات اور بلند اخلاق پر تھی، محبت و ہم دردی، ایثار و سخاوت اور خلوص و اپنائیت جیسے پاکیزہ صفات مدنی معاشرے کا جزو لاینفک تھے، وہاں بغض وعناد، عداوت و دشمنی اور حسد و رقابت کا گزر نہ تھا، جس مدنی معاشرے میں ازدواجی رشتہ ایک اٹوٹ اور مضبوط بندھن ہوتا تھا، جہاں ازدواجی رشتہ محبت ومودت اور بے لوث تعلق وانسیت کا مظہر ہوتا تھا۔

جہاں مرد و عورت رشتہ ازدواج میں منسلک ہونے کے بعد زندگی کے مخلص رفیق ثابت ہوتے تھے، جو پاکیزہ سماج سکون واطمینان کی گراں مایہ دولت سے معمور تھا، ایسے پاکیزہ دور کی طرف لوٹیے، تاریخ کے صفحات پلٹیے اور ان کی روشنی میں سفر کا رخ متعین کیجیے، کیوں کہ گزری ہوئی بہار کی یادیں ہی ہمارے خزاں رسیدہ چمن کے پودوں میں ذوق نمو پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں، اور ماضی کے دھندلکوں میں چھپے ہوئے نقوش ہی ہمیں مستقبل کی راہ دکھا سکتے ہیں۔

سرپرست اپنی لڑکیوں کو یہ تعلیم دیں کہ جب شوہر خفا ہوجائے تو اسے منانا تمہارا فریضہ ہے اور اسی طرح اگر شوہر نے زیادتی کی ہے تو اسے اپنی بیوی سے معذرت کرنا چاہیے۔

جب زوجین کے مابین ناچاقی پیش آجائے تو سرپرستوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ فوری طور پر زوجین کے مابین مصالحت کرانے کی کوشش کریں، اور دونوں کی ازدواجی زندگی کو بحال کرنے کو یقینی بنائیں، جب کسی مسئلہ کو یوں ہی چھوڑ دیا جائے، اور اس کو آئندہ وقت کے لیے ٹال دیا جائے، تو بسا اوقات اس سے بڑے نقصانات ہوسکتے ہیں۔

جیسے ایک چھوٹی سی چنگاری کو یوں ہی جلتا چھوڑ دیا جائے اور اسے معمولی سمجھ کر نظر انداز کر دیا جائے تو پھر کچھ ہی دیر میں یہی چنگاری شعلہ جوالہ بن جاتی ہے، اور اپنے اردگرد کی چیزوں کو خاکستر کر کے رکھ دیتی ہے، اسی طرح میاں بیوی جن کا ہمیشہ کا ساتھ ہوتا ہے، ہر ایک کا قلبی سکون واطمینان اپنے رفیق حیات سے مربوط ہوتا ہے۔

اگر کسی وجہ سے ان کے مابین رنجش ہوجائے، اور اس کو حضرات سرپرست یوں ہی نظر انداز کر دیں، اور اس کو فوری طور پر حل کرنے کی سنجیدہ کوشش نہ کریں تو آگے چل کر بڑے مسائل بھی کھڑے ہوسکتے ہیں، جن کو آسانی سے حل کرنا بسا اوقات ممکن نہیں ہوتا۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ کا واقعہ ہمارے لیے بڑا سبق آموز ہے، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ فرماتے ہیں کہ میرے والد نے میرا نکاح ایک قریشی خاتون سے کیا، جو خوب صورت ہونے کے ساتھ ایک اچھے اونچے خاندان سے تعلق رکھتی تھی، میرے والد اپنی بہو کا خاص خیال رکھتے تھے، ایک مرتبہ انہوں نے بہو سے پوچھا کہ تمہارا شوہر کیسا ہے؟ اس کا تمہارے ساتھ کیسا برتاؤ ہے؟

بہو نے کہا: بہت اچھے آدمی ہیں، بستر پر نہیں آتے، اور حقوق زوجیت ادا نہیں کرتے ہیں۔ حضرت عبداللہ کہتے ہیں کہ جب میرے والد نے میرے متعلق یہ شکایت سنی تو مجھے بہت ڈانٹا، اور کہا کہ میں نے ایک معزز خاتون سے تمہارا نکاح کیا ہے، اور تم زوجیت کے حقوق ادا نہیں کرتے ہو، جب ان کی زجر و تنبیہ کا مجھ پر کوئی خاص اثر نہیں ہوا تو انہوں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے میری شکایت کی، اور بیوی کے حوالہ سے جو میرا رویہ تھا اسے اللہ کے رسول ﷺ کے سامنے بیان کیا، آپ ﷺ نے مجھے طلب کیا اور فرمایا: مجھے اطلاع ملی ہے کہ تم مسلسل دن میں روزے رکھتے ہو، اور رات بھر نمازیں پڑھتے ہو۔ میں نے کہا: یہ اطلاع صحیح ہے۔

آپ ﷺ نے فرمایا: تم کچھ دن روزہ رکھو، اور کچھ دن روزہ نہ رکھو، تھوڑی دیر کے لیے رات میں نماز پڑھو، اور بقیہ حصہ رات میں آرام کرو، کیوں کہ تمہارے اوپر تمہارے جسم کا بھی حق ہے، تمہاری آنکھوں کا بھی تمہارے اوپر حق ہے، تمہاری بیوی کا بھی تمہارے اوپر حق ہے، اور مہمانوں کا بھی تمہارے اوپر حق ہے۔ (مسند احمد)

مذکورہ بالا واقعہ میں سرپرستوں کے لیے یہ پیغام ہے کہ بچوں کی شادی کرنے کے بعد بھی بچوں کی تربیت سے کنارہ کشی اختیار کر لینا درست نہیں ہے، اپنی اولاد کے ازدواجی مسائل سے دل چسپی نہ لینا صلحاء، متقی اور پرہیز گار لوگوں کا شیوہ نہیں ہے، بل کہ سرپرستوں کی جہاں یہ ذمے داری ہے کہ وہ لڑکے اور لڑکی کے لیے ایک دین دار شریک حیات کا انتخاب کریں، اور شادی کی عمر کو پہنچتے ہی انہیں شادی کے رشتے میں منسلک کر دیں۔

اسی طرح یہ بھی ذمے داری ہے کہ شادی کے بعد ازدواجی زندگی کی نگرانی بھی کریں، اور زوجین کو باہمی فرائض ادا کرنے کا پابند بنائیں، نیز زوجین کی عائلی زندگی کی نگرانی صحیح اور منصفانہ بنیادوں پر ہونی چاہیے، اگر سرپرست کو یہ محسوس ہو کہ میرے لڑکے یا لڑکی سے غلطی ہو رہی ہے، حقوق کی ادائی میں میرا بچہ یا میری بچی کوتاہ ثابت ہو رہی ہے تو اسے نظر انداز کر دینا اور اس پر خاموشی اختیار کر لینا صحیح نہیں ہے۔

بل کہ محبت اور خیر خواہی کے ساتھ لڑکے یا لڑکی کو اس کی غلطی پر متنبہ کیا جائے، اور اسے اصلاح حال پر آمادہ کیا جائے، اگر سرپرست کو یہ احساس ہو کہ میری پند و نصیحت کا لڑکے یا لڑکی کو خاطر خواہ فائدہ نہیں ہوا ہے، اور وہ اپنی سابقہ روش پر برقرار ہے تو کسی معتبر عالم دین یا معاملہ فہم شخص سے رجوع کیا جائے، اور اصلاح حال کی کوشش کی جائے، جیسا کہ حضرت عمرو بن عاصؓ نے اپنے صاحب زادے کی فہمائش کی، باز نہ آنے پر اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کی حرکتوں کی اطلاع دی، اور ان کی اصلاح کی درخواست کی۔

آج کے دور میں ازدواجی جھگڑے آئے دن پیش آتے رہتے ہیں، میاں بیوی میں رنجش اور شکر رنجی ہوتی رہتی ہے، ایک دوسرے پر الزامات لگائے جاتے ہیں، پولیس اسٹیشنوں میں اس طرح کے کیس درج کرائے جاتے ہیں، طویل قانونی لڑائیاں اس کے لیے لڑی جاتی ہیں، جس کی وجہ سے ایک طرف خاندانوں میں دوریاں پیدا ہوتی ہیں، آپس میں بغض وعداوت کے شرارے بھڑکتے ہیں، دوسری طرف ایسے ناخوش گوار ماحول میں نسل نو کے بھی اخلاق متاثر ہوتے ہیں۔

نئی نسل کی تعلیم و تربیت سے مجرمانہ غفلت ہوتی ہے، ظاہر ہے کہ اس کے جہاں بہت سارے اسباب و عوامل ہیں وہیں ایک بنیادی اور اہم سبب سرپرستوں اور ذمے داروں کی مجرمانہ غفلت بھی ہے، ضرورت ہے اس بات کی کہ سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں سرپرست اپنی ذمے داریوں کو محسوس کریں، اور اس کو نبھانے کی کوشش کریں، شادی کے بعد بھی اپنے بچوں پر خاص نظر رکھیں، اور اپنے شریک حیات کے حقوق ادا کرنے کا انہیں پابند بنائیں تو ان شاء اللہ اس سے ایک صالح اور خوش گوار معاشرہ وجود میں آئے گا، جو سکون و اطمینان اور چین کا گہوارہ ہوگا۔

وطن
سرینگر

وادی میں بیرونی سرمایہ کاری روزگار کے فروغ کی خاطر ایک نیک شگون

جموں وکشمیر کے لیفٹنٹ گورنر نے حال ہی میں ایک تقریب کے دوران اس بات کا انکشاف کیا کہ ان کی انتظامیہ کے پاس کم وبیش اسی ہزار روپے کی بیرونی سرمایہ کاری کی تجاویز ہیں اور انتظامیہ ان تجاویز پر غور وخوض کا عمل جاری رکھے ہوئے ہے تاکہ جموں وکشمیر میں نئی نئی صنعتیں قائم کی جاسکیں اور روزگار کے مواقع کے ساتھ ساتھ یہاں کی روایتی چیزوں کو نئے انداز میں دنیا کے سامنے پیش کیا جاسکے۔اس دوران یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ دبئی میں مشہور زمانہ ''برج الخلیفہ'' جیسا شاہکار تعمیر کرنے والی کنسٹرکشن کمپنی نے سرینگر کے سیمپورہ علاقہ میں ''دبئی مال'' تعمیر کرنے کی حامی بھر لی ہے جس پر دبئی کی ایک کمپنی سینکڑوں کروڑ روپے صرف کر رہی ہے۔سرکاری حکام نے بتایا کہ اس مال کی تعمیر کے نتیجہ میں وادی کے اندر کم و بیش ساڑھے سات ہزار بے روزگار نوجوانوں کو روزگار کے مواقع دستیاب ہوں گے اور یہ وادی میں بیرونی سرمایہ کاروں کو راغب کرنے کی سمت میں ایک انتہائی اہم پیش رفت ہوگی۔اس بات میں کسی شکوشبہ کی گنجائش نہیں ہے کہ کئی وجوہات کی بناء پر جموں وکشمیر خاص طور سے وادیٔ کشمیر میں بیرونی سرمایہ کاری گزشتہ ستر سے زائد برسوں سے نہیں آسکی کیونکہ یہ ریاست لگاتار شورش اور سیاسی عدم استحکام کا شکار رہی ہے اور یہاں کارخانہ داری کا ماحول روزِ اول سے ہی کہیں پیدا نہیں ہوسکا ہے۔ستم بائے ستم یہ کہ جموں وکشمیر میں رہنے والے صاحبِ حیثیت لوگوں نے کبھی بھی مقامی سطح پر سرمایہ کاری کرنے کو ترجیح نہیں دی بلکہ ہمارے بڑے بڑے تاجر اور کارخانہ دار جا کر دوسری ریاستوں اور شہروں میں کاروبار کرنے لگے۔وادی کی بدقسمتی یہ ہے کہ یہ خطہ کئی کئی ماہ تک دگرگوں موسمی صورتحال کے نتیجہ میں باہری دنیا سے کٹ کر رہ جاتا ہے اور ایسے میں خام مواد کا یہاں لے آنا اور پھر تیار شدہ مال کو منڈیوں یا مارکیٹ تک پہنچانا ایک کارے دارد والا معاملہ ہے اور جب تک ہمیں باہری دنیا کے ساتھ ملانے کی خاطر ایک بہتر سڑک رابطہ میسر نہیں ہوگا تب تک وادی کے عوام کے لئے اس سے باہر کچھ سوچنا غلط ہی نہیں بلکہ گناہ کے برابر ہے۔امن وقانون کی دگرگوں صورتحال کے نتیجہ میں بھی یہاں کوئی بیرونی کمپنی سرمایہ کاری میں دلچسپی نہیں دکھا پائی ہے۔پچھلے چند سال کے دوران ایل جی انتظامیہ نے جموں وکشمیر میں امن وامان کی صورتحال کو ٹھیک کرنے کی خاطر کثیر جہتی حکمت عملی اپنائی اور اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ وادی میں آج کل ہر طرف امن وامان کی صورتحال ہے اور لوگ صبح سویرے سے لے کر شام دیر گئے تک بازاروں میں تجارت اور خرید وفروخت کا کام کرتے رہتے ہیں۔ایسے میں ایل جی انتظامیہ نے تجارت اور کارخانہ داری کے اعتبار سے جموں وکشمی کو دنیا کے نقشے پر لے آنے کی خاطر پہلے یہاں پر ایک سرمایہ کاری سمٹ کا انعقاد کرایا اور اس کے بعد انتظامیہ کے سینئر اور با اثر لوگوں کو اس سلسلے میں ایک پالیسی وضع کرنے کی ہدایت دی گئی۔نتیجہ یہ ہوا کہ دنیا کے کچھ ممالک جن میں مشرق وسطی کے عرب ممالک خاص طور سے قابل ذکر ہیں، یہاں سرمایہ کاری کرنے پر راضی ہوگئے ہیں اور حکومت نے بھی انہیں یقین دہانی کرائی ہے کہ انہیں ایک الگ اور دوستانہ ماحول فراہم کیا جائے گا تاکہ یہاں روزگار کے زیادہ سے زیادہ موقع پیدا کئے جاسکیں۔سرینگر کے سیمپورہ علاقہ میں قائم ہونے والا شاپنگ مال اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے اور حکومت سے لے کر عام آدمی تک ہر کسی کو امید ہے کہ یہ مال وادی کے اندر بے روزگاری کے سنگین مسئلہ کو حل کرنے میں بھرپور کردار ادا کرنے کے ساتھ ساتھ سرمایہ کاروں کو وادی کی طرف راغب کرنے کا ایک اہم وسیلہ بن جائے گا۔اس مال کی تعمیر کے سلسلے میں ایل جی انتظامیہ مبارکبادی کی مستحق ہے کہ انہوں نے وادی میں تجارتی سرگرمیوں کو فروغ اپنی ترجیحات میں شامل رکھا ہے۔

رشوت کیسے دیتے ہوں گے؟

بی بی سی

یہ سال 2002 تھا اور مشرقی یورپ کے ملک جارجیا کے دارالحکومت تبلیسی میں شادی کی تقریب کا اہتمام کیا جارہا تھا۔

دولہا ایک جوان پولیس والا تھا۔ایک سال قبل ہی انھوں نے ہزاروں ڈالر رشوت دے کر ٹریفک پولیس میں نوکری حاصل کی تھی۔نوکری برقرار رکھنے کیلیے انھیں ہر ہفتے رشوت دینی پڑتی تھی۔وہ بھی ایسی صورت میں جب ان کی ماہانہ تنخواہ صرف 10 ڈالر تھی۔

آپ کے ذہن میں سوال اٹھے گا کہ پھر رشوت کیسے دیتے ہوں گے؟اس کا جواب یہ ہے کہ وہ خود بھی کھل کر رشوت لیتے تھے۔

شادی کے موقع پر انھیں ساتھیوں کی جانب سے تبلیسی کی اس شاہراہ پر تحفے کے طور پر تین دن کی پوسٹنگ ملی جہاں اوپر کی کمائی سب سے زیادہ تھی۔

جارجیا کی یہ تصویر 21ویں صدی کے ابتدائی سالوں کی ہے۔اس وقت یہ ملک دنیا کے سب سے بدعنوان ممالک میں شامل تھا۔

ورلڈ اکنامک فورم نے اپنی ایک رپورٹ میں کہا ہے کہ کرپشن (بدعنوانی) کسی ملک کی معیشت کے لیے کتنی نقصان دہ ہوسکتی ہے۔

دنیا کے کئی ممالک کو اس مسئلے کا سامنا ہے لیکن یہ ممالک اس کا کیا کر سکتے ہیں؟

روزمرہ کی زندگی میں بدعنوانی کا سامنا کرنے والے بہت سے لوگ اکثر پوچھتے ہیں کہ کیا کسی ملک سے بدعنوانی کا خاتمہ ممکن ہے؟

اس سوال کا جواب جاننے کے لیے بی بی سی نے چار ماہرین سے بات کی جنھوں نے جارجیا میں بدعنوانی پر قابو پانے کے طریقوں کو قریب سے دیکھا ہے۔

جارجیا میں پرورش پانے والی صحافی نتالیہ انتیلاوا کہتی ہیں: 'جب آپ کسی ایسے معاشرے میں بڑے ہوتے ہیں جہاں بدعنوانی ہوتی ہے، تو اس کے اثرات شروع سے آخر تک ہر جگہ نظر آتے ہیں۔'

نتالیہ انتیلاوا بتاتی ہیں کہ 21ویں صدی کی پہلی دہائی میں جارجیا میں ہر طرف بدعنوانی پھیل چکی تھی۔

وہ کہتی ہیں: 'میرے بچپن میں زیادہ تر بجلی نہیں رہتی تھی، سسٹم کی مرمت کے لیے جو پیسے مقرر کیے گئے تھے، وہ وزیر توانائی کی جیب میں جاتے تھے۔'

نتالیہ کہتی ہیں کہ بجلی کی کمی کے سبب گھر کو گرم رکھنا مشکل تھا۔ان دنوں بہت سارے بچے سردی سے مر گئے۔

اس کے علاوہ اور بھی مسائل تھے۔وافر مقدار میں بریڈ یعنی روٹی بھی میسر نہیں تھی۔نتالیہ کہتی ہیں کہ اس وقت کے وزیر زراعت نے 'ملک کی زیادہ تر گندم بیچ دی تھی۔'

سرکاری ملازمتوں میں تنخواہ بہت کم تھی اور خیال کیا جاتا تھا کہ ملازمین رشوت لے کر اس کی تلافی کریں گے۔اس کا بوجھ عام لوگوں پر پڑتا تھا۔

ان دنوں کو یاد کرتے ہوئے نتالیہ کہتی ہیں: 'آپ سڑک کراس کریں گے اور ایک پولیس والا آپ کی گاڑی کو روکے گا، پھر وہ کہے گا کہ آپ کے پاس ماحولیات کا سرٹیفکیٹ نہیں ہے۔آپ کو اپنا لائسنس جمع کرانا ہوگا اور آپ کہہ سکتے ہیں کہ کیا میں اس کے لیے جرمانہ ادا کرسکتی ہوں۔وہ اس پر راضی ہوجاتا۔اگر آپ علاج کے لیے ہسپتال جاتے تو آپ بتایا جاتا کہ یہ علاج یہاں نہیں ہوسکتا، اس کے لیے بھی آپ کو پیسے دینے ہوتے۔'

جارجیا میں سنہ 2003 تک حالات ایسے ہوگئے کہ سب بیزار ہوگئے۔اس سال انتخابی دھاندلی کے خلاف لوگ سڑکوں پر نکل آئے۔

نتالیہ کہتی ہیں: 'مجھے یاد ہے کہ جب میں پولنگ سٹیشن پر پہنچی تو میرا نام لسٹ میں نہیں تھا۔میرے والد کا نام وہاں تھا۔حالانکہ ان کی موت کو سات سال ہو چکے تھے۔پھر انتخابات میں زبردست دھاندلی ہوئی۔اس کے بعد سینکڑوں لوگ سڑکوں پر نکل آئے۔'

مظاہرے کی قیادت ملک کے سابق وزیر قانون میخائل ساکاشولی کر رہے تھے۔اس سے دو سال قبل وہ اس وقت سرخیوں میں آئے تھے جب انھوں نے کابینہ کے اجلاس میں تصویریں لہراتے ہوئے الزام لگایا تھا کہ سرکاری افسران عوام کے پیسوں سے عالی شان عمارتیں خرید رہے ہیں۔

اب انھوں نے اپنی ایک پارٹی بنالی تھی۔ان کا بنیادی مقصد کرپشن سے لڑنا تھا۔

نومبر سنہ 2003 میں وہ اپنے حامیوں کے ساتھ پارلیمنٹ میں داخل ہوئے۔اس وقت کے صدر فرار ہوگئے۔دو ماہ بعد نئے انتخابات ہوئے اور میخائل ساکاشولی کے اتحاد کو بے مثال 96 فیصد ووٹ ملے۔

اس کے بعد جارجیا میں اصلاحات کا دور شروع ہوا۔نوجوانوں کی ایک ٹیم اس کام میں لگی ہوئی تھی۔ان میں سے زیادہ تر لوگ 20 اور 30 کی دہائی میں تھے۔

جارجیا میں اصلاحات کا آغاز کرنے والی ٹیم کا حصہ شوٹا اوتیاشویلی کہتے ہیں: 'جب میں پہلی بار وزارت پہنچا تو میرے ذہن میں جو پہلی تصویر آئی وہ عجیب سی تھی۔وہاں کی عمارت میں دراڑیں پڑ رہی تھیں اور وہاں سے بہت مختلف بو آرہی تھی۔وہاں کا سیوریج سسٹم ٹھیک سے کام نہیں کر رہا تھا جو کہ ان دنوں بہت عام بات تھی۔'

شوٹا اوتیاشویلی اب تھنک ٹینک 'جارجین فاؤنڈیشن فار سٹریٹجک اینڈ انٹرنیشنل اسٹڈیز' میں سینیئر فیلو کے طور پر کام کرتے ہیں۔

سنہ 2004 میں نئی حکومت نوجوان ٹیلنٹ کو بھرتی کر رہی تھی۔شوٹا کو بھی شامل ہونے کی آفر ملی۔

انھیں اور اس کے ساتھیوں کو بتایا گیا کہ ان کے سامنے ایک موقع ہے۔اگلے آٹھ یا نو مہینوں میں انھیں کچھ کر دکھانا ہے جس سے فرق پڑے اور بدلاؤ نظر آئے۔

جارجیا میں بدعنوانی سے نمٹنے کے وعدے تو ماضی میں بھی کئی بار کیے گئے لیکن ان پر کبھی عمل نہیں ہوا۔ایسے میں نئی حکومت جانتی تھی کہ اسے اپنی شبیہ بچانے کے لیے تیزی سے قدم اٹھانے ہوں گے۔

شوٹا بتاتے ہیں: 'ہم نے اصلاحات ٹریفک پولیس سے شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔یہ سچ ہے کہ ٹریفک پولیس کسی بھی پولیس فورس کا سب سے اہم حصہ نہیں ہے لیکن یہ سب سے زیادہ نظر آتی ہے۔ہمارا خیال تھا کہ جب تک عوام روزمرہ کی زندگی میں بدعنوانی کا سامنا کرتے رہیں گے انھیں یہ یقین نہیں آئے گا کہ حکومت اس معاملے پر کچھ کر رہی ہے۔'

اور جیسا کہ آپ شروع میں پڑھ چکے ہیں ان دنوں جارجیا کی ٹریفک پولیس رشوت لینے کے لیے سب سے زیادہ بدنام تھی۔

شوٹا بتاتے ہیں کہ حکومت کے سامنے سوال یہ تھا کہ جو لوگ ساری زندگی رشوت وصول کرتے رہے ہیں انھیں اسے ترک کرنے کے لیے کیسے تیار کیا جائے؟اس کے لیے ایک انوکھا طریقہ تلاش کیا گیا۔

شوٹا کہتے ہیں: 'ہم نے محسوس کیا کہ فورس میں اصلاح کرنا ناممکن ہے۔بہتر ہوگا کہ پوری فورس کو ہی برخاست کر کے نئے سرے سے آغاز کیا جائے۔'

راتوں رات جارجیا کی پوری ٹریفک پولیس فورس یعنی 16000 افراد کو فارغ کر دیا گیا۔

شوٹا اور ان کی ٹیم نے نئے لوگوں کی خدمات حاصل کیں۔اب فورس میں لوگوں کی تعداد کم تھی اور انھیں بہتر تنخواہیں دینا ممکن تھا۔

نئے تعینات ہونے والوں کے لیے 'ضابطہ اخلاق' یعنی دستور العمل بھی طے کیا گیا۔نئی فورس کے بارے میں اشتہارات تیار کر کے ٹی وی پر دکھائے گئے۔

نئے پولیس اہلکاروں پر نظر رکھنے کے لیے انڈر کور ایجنٹس بھی تعینات کیے گئے تھے۔اگر کوئی رشوت لیتے ہوئے پکڑا گیا تو اسے فوراً نوکری سے برخاست کر دیا جاتا۔اس کا اثر بھی نظر آنے لگا۔

شوٹا کہتے ہیں: 'پولیس کے بارے میں لوگوں کا تصور بدل گیا۔کیونکہ وہ کچھ ایسا دیکھ رہے تھے جس کی کبھی توقع نہیں تھی۔پولیس اہلکار شائستہ تھے۔فورس میں خواتین کی کافی تعداد تھی۔پولیس اہلکار چست درست تھے۔اس کے ذریعے ہم نے ٹریفک پولیس میں اصلاحات کیں۔ایک نیا برانڈ بنایا۔اس کے بعد ہم نے پولیس کے دیگر حصوں میں بھی اصلاحات کیں۔'

یہ بھی کہا جاتا ہے کہ دوسرے پولیس والے کہیں زیادہ کرپٹ تھے۔ان میں سے کئی گینگسٹر جیسے تھے۔اس وقت اغوا اور منشیات کی سمگلنگ عام تھی۔حکومت نے تقریباً تیس ہزار لوگوں کو پولیس فورس سے نکال دیا۔بدلے میں انھیں معقول رقم دی گئی۔ہٹائے جانے والوں میں سے اکثر نے خاموشی سے اس فیصلے کو قبول کر لیا۔

شوٹا کے مطابق یہ ان کا بہترین فیصلہ تھا۔

ہمارے ماہرین کا خیال ہے کہ کرپٹ نظام ایک وائرس کی طرح ہوتا ہے۔اگر وقت ملتا ہے تو وہ خود کو نئے حالات کے مطابق ڈھال لیتے ہیں اور پھیلنے لگتے ہیں۔

ایسے میں جارجیا کی اس وقت کی حکومت کو نہ صرف تیز رفتاری سے اقدام کرنے تھے بلکہ ملک کی ہر وزارت میں ان طریقوں کو نافذ کرنا تھا۔

شوٹا کا کہنا ہے کہ ایسا نہیں ہوسکتا کہ آپ ایک شعبے میں اصلاحات لائیں اور دوسرے کو چھوڑ دیں۔پولیس میں اصلاحات کریں گے تو نظام عدل کو بھی بہتر کرنا ہوگا۔تعلیم، صحت اور ٹیکس کے ڈھانچے میں بھی اصلاحات کی ضرورت ہوگی۔

سویڈش انسٹی ٹیوٹ آف انٹرنیشنل افیئرز کے ایک محقق جوہان اینوال کہتے ہیں: 'میں نے جارجیا کا دورہ کیا۔میں یہ دیکھنا چاہتا تھا کہ وہ کس طرح بدعنوانی سے نمٹتے ہیں۔میں نے ان ممالک کا مطالعہ کیا ہے جہاں بدعنوانی ایک بڑا مسئلہ ہے اور اسے دور کرنا تقریباً ناممکن نظر آتا ہے۔'

جوہان اینوال جارجیا کی کامیابی کی کہانی کا مطالعہ کر رہے تھے اور اس وقت انھیں جو موضوع بہت دلچسپ لگا وہ تھا تعلیمی نظام میں اصلاحات۔

جوہان اینوال بتاتے ہیں: 'ممتاز یونیورسٹیوں میں داخلے کے لیے 15، 20 یا 30 ہزار ڈالر ادا کرنے پڑتے تھے۔پھر اپنی پسند کا گریڈ حاصل کرنے کے لیے پیسے ادا کرنے پڑتے تھے۔'

وہ کہتے ہیں کہ '2003 سے پہلے جارجیا میں ایک لطیفہ سنایا جاتا تھا کہ ایک شخص یونیورسٹی کے پروفیسر کے پاس گیا اور کہنے لگا کہ مجھے فکر ہے کہ میرا بیٹا یونیورسٹی کا امتحان پاس نہ کر پائے، اس پر پروفیسر نے کہا کہ میں 30 ہزار ڈالر کی شرط لگا سکتا ہوں کہ وہ پاس کر لے گا۔'

پولیس فورس کی طرح یہاں بھی سب کو فارغ کر دیا گیا۔اس کے بعد کم تعداد میں ہی سہی اچھے لوگ مقرر کیے گئے۔جوہان بتاتے ہیں کہ رشوت ستانی کو روکنے کے لیے لوگوں اور اہلکاروں کے درمیان رابطہ کافی حد تک محدود کر دیا گیا۔

نئی حکومت کے قیام کے ڈیڑھ سال بعد تمام یونیورسٹیوں میں داخلہ کے امتحانات کرائے گئے۔جوہان کا کہنا ہے کہ امتحان کے پرچے چھاپنے کے لیے برطانیہ کی کیمبرج یونیورسٹی کے پرنٹنگ پریس کو بھیجے گئے تھے۔پرنٹنگ کے بعد انھیں پولیس وین کے ذریعے بینکوں کے محفوظ درازوں میں رکھا گیا۔

وہ بتاتے ہیں کہ جب امتحان ہوا تو تمام مراکز پر پولیس فورس تعینات تھی۔تمام کمروں میں سی سی ٹی وی کیمرے نصب تھے۔امتحان دینے والے طلباء [] کے والدین انتظارگاہ میں بیٹھ کر سارا عمل دیکھ سکتے تھے۔

جوہان اینوال کہتے ہیں: 'یہ جیمز بانڈ کی فلم کی طرح تھی۔اس کی مخالفت بھی تھی۔پرانے پروفیسرز، اساتذہ، منتظمین اور کچھ طلبہ اس کے خلاف تھے۔'

لیکن صدر ساکاشولی پیچھے ہٹنے کو تیار نہیں تھے۔نوکریوں میں یونیورسٹی کے امتحانات کی قدر و قیمت ایک بار پھر بڑھ گئی ہے۔جوہان کا کہنا ہے کہ ملک میں تبدیلی کے حوالے سے یہ ایک اہم قدم تھا۔

ان کا کہنا ہے کہ کرپشن پر پابندی کی وجہ سے پیسہ براہ راست سرکاری خزانے میں جارہا تھا۔ٹیکس جمع کرنا ہو، ٹریفک سے متعلق جرمانے ہوں یا حکومت کو دیگر ادائیگیاں، سب کچھ آن لائن ہونے لگا۔حکومت کی آمدنی میں نمایاں اضافہ ہوا۔صدر ساکاشولی کے پہلے دور میں ملکی بجٹ میں 12 گنا اضافہ ہوا۔

جوہان اینوال کہتے ہیں: 'اگر ہم نتیجہ کی بات کریں تو جارجیا میں نظام ٹریک پر آگیا۔پہلے ایسا نہیں تھا۔'

سب کو یقین ہوگیا ہے کہ جارجیا ماڈل بہت کامیاب ہے۔ورلڈ اکنامک فورم کے کرپشن انڈیکس میں جارجیا کی درجہ بندی میں بہتری آئی ہے۔لیکن اس وقت کے صدر ساکاشولی کی کہانی یہیں ختم نہیں ہوئی۔

تبدیلی سے اسباق

جارجیا میں ٹرانسپیرنسی انٹرنیشنل کی سربراہ ایکا گیگاوری کہتی ہیں: 'ساکاشولی کا معاملہ اس بات کی ایک مثال ہے کہ اقتدار کس طرح کسی کو خراب کر دیتا ہے۔'

ایکا گیگاوری ان نوجوانوں میں شامل تھیں جنھیں سنہ 2004 میں نئی پولیس فورس میں بھرتی کیا گیا تھا۔لیکن وہ یہاں زیادہ دیر نہیں ٹھہریں۔

2008 میں انھوں نے غصے میں پولیس فورس چھوڑ دیا۔مظاہرین کے ساتھ پولیس کے برتاؤ سے وہ ناراض تھیں۔

ایکا کہتی ہیں: 'جب حکومت نے سکیورٹی فورسز، وزارت داخلہ اور پولیس سے لوگوں کو نکالا تو مسئلہ یہ تھا کہ انھیں اپنے طور طریقے بدلنے کا موقع نہیں دیا گیا۔لوگوں کو نوکریوں سے نکالے جانے کی کارروائی ضابطے کے مطابق نہیں کی گئی۔'

صدر ساکاشولی کو اتنی جلدی تھی کہ وہ قانونی عمل کو نظر انداز کرنے لگے۔تاہم یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اگر انھوں نے اس عمل پر اچھی طرح عمل کیا ہوتا تو ہر ملازم کے بارے میں معلومات اکٹھی کرنے میں کئی سال لگ جاتے اور تب تک تبدیلی کا موقع ہاتھ سے نکل چکا ہوتا۔

لیکن ان کے فیصلوں سے لوگوں کی شکایات بڑھ رہی تھیں۔اس وقت انصاف کا نظام کرپشن سے پاک تھا لیکن بہت سے لوگوں کی رائے میں غیر جانبدار نہیں تھا۔

ایکا گیگاوری کہتی ہیں: 'حکومت کے خلاف مقدمہ جیتنا ناممکن تھا۔ججوں کو کوئی رشوت نہیں دے رہا تھا لیکن 'سیلف سنسرشپ' جیسی صورتحال تھی۔ججوں کو ایسے فیصلے دینے کی اجازت نہیں تھی جو حکومت کے احکامات کے خلاف ہوں۔'

ایکا کا کہنا ہے کہ بعض اوقات قانون کی پاسداری کرنے والی ایجنسیوں کو حکومت کے خلاف بولنے والوں کے خلاف ہتھیار کے طور پر استعمال کیا جاتا تھا۔وہ بتاتی ہیں کہ صدر ساکاشولی یہ ماننے لگے کہ وہ واحد شخص ہیں جو ملک کو بچا سکتے ہیں۔انھیں پختہ یقین تھا کہ اگر انھوں نے صدارت چھوڑ دی تو جارجیا پھر سے پرانے کرپٹ نظام میں پھنس جائے گا۔ایسے میں وہ اقتدار میں رہنے کے لیے ہر حربہ آزمانے لگے۔

ان کے صدر بننے کے کچھ عرصے بعد ایک ایسا بل منظور کیا گیا جس کے ذریعے اختیارات پارلیمنٹ کے بجائے صدر کے ہاتھ میں آ گئے۔

باقیات

101

نے لکھا'' لیفٹننٹ جنرل پرتیک شرما، آرمی کمانڈر شمالی کمان نے جنوبی کشمیر میں انسداد دہشت گردی گرڈ کا جائزہ لیا، جہاں انہیں سیکورٹی کی صورتحال، آپریشنل تیاریوں اور جاری آپریشنز کے بارے میں بریفنگ دی گئی''۔انہوں نے مزید لکھا'' فوجی کمانڈر تمام رینکوں کی استقامت اور لچک کے لیے تعریف کی، جس سے خطے میں امن اور سلامتی کو یقینی بنانے کے لیے ہندوستانی فوج کے پختہ عزم کو قابل بنایا گیا''۔اس سے قبل 30 جولائی کو لیفٹننٹ جنرل پرتیک شرما نے حال ہی میں ختم ہونے والے آپریشن مہادیو میں فوجیوں کی شاندار کارکردگی کو سراہنے کیلئے داچھی گام سرینگر کا دورہ کیا تھا۔

102

واقف ہیں۔انہوں نے کہا'' میں جانتا ہوں کہ ہمیں اس کی بھاری قیمت ادا کرنی پڑے گی اور میں اس کے لیے تیار ہوں''۔ ہندوستان اس کیلئے تیار ہے۔خیال رہے کہ وزیراعظم مودی کا یہ بیان اس وقت آیا جب ڈونلڈ ٹرمپ نے گزشتہ ہفتے اعلان کردہ 25 فیصد ٹیرف کے علاوہ، بدھ کو روسی تیل کی خریداری کے لیے ہندوستان پر مزید 25 فیصد محصولات عائد کیے، جس سے ہندوستان پر عائد کل ڈیوٹی 50 فیصد ہوگئی جو امریکہ کی جانب سے دنیا کے کسی بھی ملک پر عائد کردہ سب سے زیادہ ہے۔اضافی 25 فیصد ڈیوٹی 21 دن یا 27 اگست کے بعد لاگو ہوگی۔ڈونالڈ ٹرمپ کے اضافی محصولات پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے وزارت خارجہ نے ایک بیان میں کہا کہ یہ انتہائی بدقسمتی ہے کہ امریکہ کو ہندوستان پر اضافی ٹیرف لگانے کا انتخاب کرنا چاہئے ان اقدامات کے لئے جو کئی دوسرے ممالک بھی اپنے قومی مفاد میں لے رہے ہیں۔وزارت خارجہ کے بیان میں کہا گیا ہے کہ ہم نے پہلے ہی ان مسائل پر اپنی پوزیشن واضح کر دی ہے۔

103

۔حادثے کے بعد علاقے میں ریسکیو کارروائیاں فوری طور پر شروع کی گئیں۔ مقامی افراد نے رضاکارانہ طور پر امدادی کاموں میں حصہ لیا۔اس دوران جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے اودھم پور میں جمعرات کو پیش آنے والے سڑک حادثے میں سی آر پی ایف کے اہلکاروں کی موت ہونے پر گہرے صدمے کا اظہار کیا۔منوج سنہا نے اس حادثے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے 'ایکس' پر اپنے ایک پوسٹ میں کہا: 'اودھم پور کے قریب ایک حادثے میں سی آر پی ایف کے جوانوں کے زیاں پر غمزدہ ہوں'۔انہوں نے کہا:' قوم کے لیے ان کی مثالی خدمات کو کبھی بھی فراموش نہیں کیا جائے گا۔ادھر وفاقی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے حادثے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے سوشل میڈیا پلیٹ فارم "ایکس" پر لکھا : کڈواہ بسنت گڑھ علاقے میں سی آر پی ایف کی گاڑی کے حادثے کی خبر انتہائی افسوسناک ہے۔ میں نے ابھی ضلع مجسٹریٹ محترمہ سلونی رائے سے بات کی ہے، جو ذاتی طور پر صورتحال کی نگرانی کر رہی ہیں۔ ریسکیو اقدامات فوری طور پر شروع کر دیے گئے ہیں اور مقامی افراد بھی مدد کے لیے آگے آئے ہیں۔ ہر ممکن امداد فراہم کی جا رہی ہے۔شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے عوامی حلقوں میں غم و غصے اور افسوس کی لہر دوڑ گئی بیانہوں نے کہا:' قوم کے لیے ان کی مثالی خدمات کو کبھی بھی فراموش نہیں کیا جائے گا۔ادھر وفاقی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے حادثے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے سوشل میڈیا پلیٹ فارم "ایکس" پر لکھا: کڈواہ بسنت گڑھ علاقے میں سی آر پی ایف کی گاڑی کے حادثے کی خبر انتہائی افسوسناک ہے۔ میں نے ابھی ضلع مجسٹریٹ محترمہ سلونی رائے سے بات کی ہے، جو ذاتی طور پر صورتحال کی نگرانی کر رہی ہیں۔ ریسکیو اقدامات فوری طور پر شروع کر دیے گئے ہیں اور مقامی افراد بھی مدد کے لیے آگے آئے ہیں۔ ہر ممکن امداد فراہم کی جا رہی

ہے۔شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے عوامی حلقوں میں غم و غصے اور افسوس کی لہر دوڑ گئی ہے

104

ہم اس حسن کو آئندہ نسلوں کے لئے محفوظ رکھیں۔ ہم اس خطے کی ترقی اور خوشحالی چاہتے ہیں مگر یہ ترقی ثقافت، ورثے اور روایات کے تحفظ کے ساتھ ہونی چاہیے۔" وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سیاحتی فروغ سے بالخصوص گریز کے نوجوانوں کے لئے روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے۔ اس سے قبل وزیر اعلیٰ نے مقامی پیداوار، جڑی بوٹیوں، روایتی ضیافتوں اور ہینڈی کرافٹس کے سٹالوں کا دورہ کیا۔ جموں و کشمیر، آسام، تامل ناڈو اور گجرات سے آئے ثقافتی گروپوں کی قبائلی رقص کی پرفارمنس نے تقریب کو رنگا رنگ اور متنوع بنا دیا۔اس موقعہ پر وزیر اعلیٰ نے خواتین کی زیر قیادت سیلف ہیلپ گروپوں کی کاروباری کاوشوں کو سراہتے ہوئے توصیفی اسناد بھی تقسیم کیں۔تقریب سے وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، رُکن قانون ساز اسمبلی گریز نذیر احمد گریزی، ممبر اسمبلی زڈی بل تنویر صادق، مرکزی وزارت، قبائلی اُمور کے ایڈیشنل سیکرٹری، سیکرٹری قبائلی اُمور (جموں وکشمیر) اور ڈائریکٹر قبائلی امور نے بھی خطاب کیا۔ بعدازاں، وزیر اعلیٰ نے ایک پولو میچ کا افتتاح کیا اور اس کا مشاہدہ بھی کیا۔ اُنہوں نے گریز سے ایک ٹریکنگ گروپ کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا جس سے خطے میں مہم جوئی سیاحت کو فروغ دیا گیا۔ اُنہوں نے ٹورسٹ ریسپشن سینٹر گریز میں شجر کاری مہم کے تحت پودا بھی لگایا۔وزیر اعلیٰ نے صبح سویرے داور کے علاقے واںپورہ میں ایک عوامی شکایات کیمپ کا انعقاد کیا جہاں چروان، کنزلون، تلیل، مرکوٹ اور بکور سمیت مختلف علاقوں کے باشندوں نے سڑک اور موبائل رابطے، تعلیمی اداروں کی اپ گریڈیشن، بینکنگ سہولیات، اے ٹی ایم خدمات، کمیونٹی بنکروں اور روزگار کے مواقع سے متعلق مسائل اُٹھائے۔ وزیر اعلیٰ نے تمام شکایات کو بغور سنا اور بروقت ازالے کی یقینی دہانی کی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ان کی پارٹی شیر کشمیر کے دور سے ہی گریز کے لوگوں کو انصاف دلانے کے لئے پُرعزم رہی ہے۔ اُنہوں نے کہا:"ہم اس خطے کے لوگوں کے درپیش مشکلات کو سمجھتے ہیں۔"

105

موجودگی میں منعقد کی جائے گی۔محکمہ کے ایک سینئر آفیسر نے کہا:"محکمہ نے ہینڈلوم ڈے کی تقریبات کے سلسلے میں اپنے مختلف تربیتی پروگراموں کے تربیت یافتہ کاریگروں کی تیار کردہ مصنوعات کی ایک شاندار فروخت کا انعقاد کیا ہے۔" کشمیر ہاٹ میں منعقد ہونے والی اس فروخت میں عوام کی زبردست شرکت دیکھنے میں آئی جس میں زندگی کے تمام شعبوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں مقامی دستکاری کے فن کو سراہا۔محکمہ نے عوامی جوش وخروش کو دیکھتے ہوئے اب اس تقریب کو وسعت دیتے ہوئے ہاتھ سے تیار کردہ کشمیری قالینوں کی نیلامی کا اعلان کیا ہے جس سے خریداروں کو نایاب اور مستند کشمیری قالین خریدنے کا نادر موقع ملے گا اور ساتھ ہی مقامی کاریگروں کی ترقی کے لئے بھی تعاون حاصل ہوگا۔محکمہ تمام دلچسپی رکھنے والے افراد، جمع کنندگان اور کاروباری اداروں کو دعوت دیتا ہے کہ وہ اس نیلامی میں شرکت کریں اور حصہ لیں۔

106

امیدوار کا ہندوستانی شہری ہونا، کم از کم 35 سال کی عمر مکمل کر چکا ہونا اور راجیہ سبھا کا رکن منتخب ہونے کی اہلیت رکھنا لازمی ہے۔ کوئی بھی شخص جو مرکزی یا ریاستی حکومت یا کسی مقامی اتھارٹی کے تحت کسی فائدے کے عہدے پر فائز ہو، وہ نائب صدر کے لیے اہل نہیں ہوتا۔ نائب صدر کا انتخاب پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں، یعنی لوک سبھا اور راجیہ سبھا کے ارکان کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ راجیہ سبھا کے نامزد ارکان بھی اس عمل میں ووٹ ڈالنے کے اہل ہوتے

ہیں۔فی الحال 543 رکنی لوک سبھا میں مغربی بنگال کی بشیر ہاٹ سیٹ خالی ہے، جب کہ 245 رکنی راجیہ سبھا میں پانچ نشستیں خالی ہیں، جن میں سے چار جموں وکشمیر اور ایک پنجاب سے ہیں۔ پنجاب کی نشست عام آدمی پارٹی کے رکن سنجیو اروڑا کے استعفے کے بعد خالی ہوئی، جنہیں ریاستی اسمبلی میں منتخب کیا گیا تھا۔ان خالی نشستوں کے باوجود، دونوں ایوانوں کی موثر رکنیت 786 ہے۔ایسے میں امیدوار کو جیتنے کے لیے کم از کم 394 ووٹ حاصل کرنا ہوں گے، بشرطیکہ تمام اہل ارکان ووٹ ڈالیں۔ آئین کے آرٹیکل 66(1) کے تحت نائب صدر کا انتخاب متناسب نمائندگی کے نظام کے تحت، واحد قابل منتقلی ووٹ] سنگل ٹرانسفرایبل ووٹ [کے ذریعے ہوتا ہے۔اس عمل میں ارکان کو امیدواروں کے سامنے اپنی ترجیحات درج کرنی ہوتی ہیں۔ یہ پورا عمل خفیہ رائے شماری کے ذریعے انجام پاتا ہے۔واضح رہے کہ نائب صدر ملک کا دوسرا سب سے اعلیٰ آئینی عہدہ ہوتا ہے۔اس کی مدت پانچ سال پر محیط ہوتی ہے لیکن اگر اس دوران کوئی نیا نائب صدر منتخب نہ ہو تو موجودہ عہدیدار تب تک اس عہدے پر فائز رہ سکتا ہے جب تک کہ نیا نائب صدر اپنا عہدہ سنبھال نہ لے۔۔واضح رہے کہ نائب صدر ملک کا دوسرا سب سے اعلیٰ آئینی عہدہ ہوتا ہے۔اس کی مدت پانچ سال پر محیط ہوتی ہے لیکن اگر اس دوران کوئی نیا نائب صدر منتخب نہ ہو تو موجودہ عہدیدار تب تک اس عہدے پر فائز رہ سکتا ہے جب تک کہ نیا نائب صدر اپنا عہدہ سنبھال نہ لے۔

107

ایک تعزیتی پیغام میں کہا،"اس المناک سڑک حادثے میں ہمارے بہادر سی آر پی ایف جوانوں کا نقصان انتہائی تکلیف دہ ہے۔ یہ اہلکار قوم کی خدمت کے لئے وقف تھے اور ان کا بے وقت موت ایک ناقابل تلافی نقصان ہے۔" اُنہوں نے سوگوار کنبوں کے لواحقین سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا اور مرحومین کی اَرواح کے اَبدی سکون اور حادثے میں زخمی ہوئے اَفراد کی جلد صحت یابی وشفایابی کے لئے بھی دُعا کی اور انتظامیہ کی طرف سے ہر ممکن مدد فراہم کرنے کی یقین دہانی کی۔ وزیر اعلیٰ تیش شرما نے حکام پر زور دیا کہ وہ زخمیوں کی بہترین طبی نگہداشت کو یقینی بنائیں۔

108

ثقافتی رونق کا مشاہدہ کرنے کی اجازت دی جائے۔سرحدی سیاحت کے بارے میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جہاں امن بہت ضروری ہے، وہیں کشمیر اور جموں میں سرحدی سیاحت کو بہتر بنانے کے منصوبے ہیں۔انہوں نے کہا کہ سرحدی سیاحت بے روزگاری کو کم کرنے اور مقامی معیشت کو فروغ دینے میں ایک اہم عنصر ہو سکتی ہے۔ رازدان پاس پر گریز ٹنل کی تعمیر کے دیرینہ مطالبے پر انہوں نے کہا کہ تقریباً 10 کلومیٹر سرنگ قابل عمل ہوگی اور اسے تعمیر کیا جائے گا۔

109

اور بنیادی ڈھانچے سے متعلق ترقی میں حائل التوا شدہ معاملات کے جلد حل کو یقینی بنانا تھا۔میٹنگ میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری اعلیٰ تعلیم شانت منو محکمہ خزانہ، تعمیرات عامہ (آر اینڈ بی) اور زرعی پیداوار کے پرنسپل سیکرٹریوں، محکمہ صحت و دیہی ترقی کے سیکرٹریوں، جموں و کشمیر کے صوبائی کمشنران، متعلقہ اضلاع کے ضلع ترقیاتی کمشنروں، جے پی ڈی سی ایل اور کے پی ڈی سی ایل کے مینجنگ ڈائریکٹروں، ڈائریکٹر جنرل بجٹ اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔جموں و کشمیر کی تمام بڑی یونیورسٹیاں بشمول تعلیمی و زرعی یونیورسٹیوں کے وائس چانسلروں بھی میٹنگ میں شرکت کی۔ دوران بات چیت چیف سیکرٹری نے بروقت مداخلت اور یونیورسٹیوں و متعلقہ محکموں کے درمیان مؤثر رابطے کی اہمیت پر زور دیا۔ اُنہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اعلیٰ تعلیمی ادارے اپنی نوعیت کے اعتبار سے انتہائی سنجیدہ توجہ

کے مستحق ہیں کیوں کہ وہ یونین ٹیریٹری کے تعلیمی و اختراعی نظام کی تشکیل میں کلیدی رول ادا کرتے ہیں۔اُنہوں نے محکمہ اعلیٰ تعلیم کو ہدایت دی کہ وہ تمام تعلیمی اِداروں میں جاری تحقیقی منصوبوں، پیٹنٹ، سٹارٹ اپس اور دیگر اختراعی اقدامات کی تفصیل کو دستاویزی شکل میں مرتب کرے۔اُنہوں نے کہا کہ اِس طرح کی دستاویزات علم کے اشتراک اور کامیاب ماڈلوں کو دوسرے اِداروں میں اَپنانے میں مدد دیں گی۔چیف سیکرٹری نے اِنسانی وسائل کی ترقی کے لئے ایک اہم اَقدام میں یونیورسٹیوں پر زور دیا کہ وہ مختلف سرکاری محکموں کے ملازمین کی استعداد بڑھانے کے لئے کریش کورسز ڈیزائن کریں۔اُنہوں نے ہدایت دی کہ تمام سکل ڈیولپمنٹ اور ووکیشنل کورسوں کی نقشہ سازی کی جائے تاکہ ان کورسوں کو مارکیٹ اور حکمرانی کی ضروریات سے ہم آہنگ کیا جا سکے۔ایڈیشنل چیف سیکرٹری اعلیٰ تعلیم نے یونیورسٹیوں کو درپیش اہم مسائل کا ایک جائزہ پیش کیا۔اُنہوں نے محکمہ اعلیٰ تعلیم کو ہدایت دی کہ وہ تمام تعلیمی اِداروں میں جاری تحقیقی منصوبوں، پیٹنٹ، سٹارٹ اپس اور دیگر اختراعی اقدامات کی تفصیل کو دستاویزی شکل میں مرتب کرے۔اُنہوں نے کہا کہ اِس طرح کی دستاویزات علم کے اشتراک اور کامیاب ماڈلوں کو دوسرے اِداروں میں اَپنانے میں مدد دیں گی۔چیف سیکرٹری نے اِنسانی وسائل کی ترقی کے لئے ایک اہم اَقدام میں یونیورسٹیوں پر زور دیا کہ وہ مختلف سرکاری محکموں کے ملازمین کی استعداد بڑھانے کے لئے کریش کورسز ڈیزائن کریں۔اُنہوں نے ہدایت دی کہ تمام سکل ڈیولپمنٹ اور ووکیشنل کورسوں کی نقشہ سازی کی جائے تاکہ ان کورسوں کو مارکیٹ اور حکمرانی کی ضروریات سے ہم آہنگ کیا جا سکے۔ایڈیشنل چیف سیکرٹری اعلیٰ تعلیم نے یونیورسٹیوں کو درپیش اہم مسائل کا ایک جائزہ پیش کیا اور ان مسائل کو بھی اُجاگر کیا جنہیں بین ڈیپارٹمنٹل کوآرڈینیشن سے پہلے ہی حل کیا جا چکا ہے۔ چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے ہر یونیورسٹی کے وائس چانسلر سے انفرادی طور پر بات چیت کی تاکہ ادارہ جاتی رکاوٹوں کو سمجھا جا سکے۔ ان مسائل میں زمین کی منتقلی، تعلیمی اور غیر تدریسی اَسامیوں کی تخلیق، اِضافی فنڈز کی فراہمی، انفراسٹرکچر میں اضافہ، جاری تعمیراتی کاموں میں تاخیر اور دیگر عملی چیلنجز شامل تھے۔اُنہوں نے متعلقہ محکموں کو ان مسائل کے بروقت اور مشن موڈ میں حل کے لئے فوری ہدایات جاری کیں جس میں تیزی سے کارروائی کی ضرورت پر زور دیا۔میٹنگ میں شرکت کرنے والی یونیورسٹیوں میں کشمیر یونیورسٹی، جموں یونیورسٹی، کلسٹر یونیورسٹی سری نگر، کلسٹر یونیورسٹی جموں، سینٹرل یونیورسٹی کشمیر، سینٹرل یونیورسٹی جموں، شری ماتا ویشنو دیوی یونیورسٹی، اسلامک یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی (آئی یو ایس ٹی)، بابا غلام شاہ بادشاہ یونیورسٹی (بی جی ایس بی یو) اور شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگری کلچرل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی کشمیر اور شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگری کلچرل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی جموں شامل تھیں۔چیف سیکرٹری نے جموں وکشمیر یوٹی میں اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے میٹنگ کا اختتام کیا اور تمام شراکت داروں کو ہدایت دی کہ وہ ان اہم اداروں کو درپیش رکاوٹوں کو دُور کرنے کے لئے مسلسل رابطہ اور نگرانی کو یقینی بنائیں۔

110

مشورہ مانگا جا سکتا ہے۔اس کی وجہ یہ ہے کہ وہاں حالیہ برسوں میں لگاتار ایمرجنسی لگنے کی وجہ سے ایوان بالا میں نمائندگی متاثر ہوئی ہے۔ بھی چار راجیہ سبھا اراکین اپنے چھ سال کی مدت کار پورا کرنے کے بعد ایک ساتھ سبکدوش ہو گئے۔دفعہ 83 میں مقررہ روٹیشن کے مطابق ہر دو سال میں ایسا ہونا تھا۔پنجاب اور دہلی کی سیٹوں کا معاملہ بھی یہی ہے۔جہاں بھی راجیہ سبھا رکن ہر دو سال میں سبکدوش ہونے کے بجائے ایک ساتھ ریٹائر ہو رہے ہیں۔ الیکشن کمیشن بھی اس معاملے پر تذبذب میں ہے۔اکنامکس ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق جلد ہی صدر جمہوریہ سے اس معاملے پر مشورہ مانگا جا سکتا ہے۔ واضح رہے کہ دفعہ 143 کے تحت الیکشن کمیشن کے پاس صدر سے مشورہ مانگنے کا اختیار ہے۔جموں وکشمیر میں یہ حالات 1990 میں لگائی گئی ایمرجنسی کی وجہ سے پیدا ہوئی جو چھ برسوں تک چلی۔ وہاں کے سبھی راجیہ سبھا اراکین کی مدت کار ایک ساتھ پوری ہوئی۔ جموں و کشمیر کی نمائندگی کرنے والے سبھی چار راجیہ سبھا اراکین نے فروری 2021 میں اپنی مدت کار پوری کی ان میں غلام نبی آزاد اور نذیر احمد لاوے نے 15 فروری کو اپنی مدت کار پوری کی جبکہ میر محمد فیاض اور شمشیر سنگھ منہاس کی مدت کار 10 فروری کو ختم ہوئی۔ اس کی وجہ سے روٹیشن کا اصول متاثر ہوا۔ اگر الیکشن کمیشن 4 خالی سیٹوں کے لیے راجیہ سبھا انتخاب کا اعلان کرتا ہے تو ان کی مدت کار پھر سے ایک ساتھ ختم ہوگی جو کہ دفعہ 83 کے تحت ٹھیک نہیں ہے۔اسی طرح 1987 سے مسلسل ایمرجنسی لگنے کی وجہ سے پنجاب کی سبھی سات سیٹیں 2016 میں ایک ساتھ خالی ہوئیں، جس سے راجیہ سبھا اراکین کے ہر دو سال میں ریٹائر ہونے کا فارمولہ متاثر ہوا۔ اپریل-جولائی 2022 میں منتخب اس کے سبھی 6 موجودہ راجیہ سبھا ایم پی اپریل-جولائی 2028 میں ریٹائر ہوں گے۔دہلی کو بھی اسی حالت کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، جہاں سبھی تین راجیہ سبھا سیٹیں ایک ساتھ بھری گئی ہیں۔ دہلی کے سبھی تین راجیہ سبھا ایم پی سواتی مالیوال، سنجے سنگھ اور نارائن داس گپتا کا 28 جنوری 2024 کو انتخاب ہوا تھا، 27 جنوری 2030 کو وہ سبکدوش ہوں گے۔ماہرین کا ماننا ہے کہ یہ معاملہ آئین کی اصل روح کو چیلنج دیتا ہے اور راجیہ سبھا کے مستقل ہاؤس کے طور پر وجود پر سوال کھڑا کرتا ہے۔امید ہے کہ جلد ہی اس معاملے پر صدر جمہوریہ کا مشورہ جاری کیا جائے گا تاکہ سپریم کورٹ کی رائے سے اس آئینی تذبذب کا حل ہو سکے۔

111

مسافروں کو فائدہ پہنچے گا۔انہوں نے کہا" کٹرا ہندوستان میں سب سے زیادہ دیکھے جانے والے زیارت گاہوں میں سے ایک ہے، اور یہ نئی ٹرین عقیدت مندوں کے سفر کے بوجھ کو کم کرے گی، جس سے وقت اور محنت دونوں کی بچت ہوگی"۔انہوں نے کہا کہ اس سروس سے جموں و کشمیر اور پنجاب کے درمیان خاص طور پر یاتریوں اور سیاحوں کے درمیان بہتر رابطے کو یقینی بنانے کی امید ہے۔کٹرا، جموں اور کشمیر کے ضلع ریاسی میں واقع ہے، قابل احترام وشنو دیوی مندر کا بیس کیمپ ہے، جہاں ہر سال لاکھوں عقیدت مند آتے ہیں۔دریں اثنا، شمالی ریلوے نے 10 اگست کو ہونے والے عظیم الشان افتتاح کے لیے تمام آپریشنل اور مسافروں سے متعلق انتظامات کو حتمی شکل دے دی ہے، جس میں وزیر اعظم مودی کے ورچوئل فلیگ آف کے ساتھ ہندوستانی ریلوے کے تیز رفتار ریل رابطے کی جانب سفر میں ایک اور سنگ میل ہے۔

112

فارمز، سٹریٹجک پارٹنرز اور سرمایہ کاروں کے نیٹ ورکس پیش کرتا ہے جو جموں و کشمیر کے سٹارٹ اپس کو توسیع پذیر، ٹیکنالوجی پر مبنی اور قابل ترقی کاروبار بنانے میں مدد دے سکتے ہیں۔انہوں نے جے کے ای ڈی آئی کے عالمی روابط اور رہنمائی فراہم کرنے کے عزم کا بھی اعادہ کیا۔ بیبی سدھا کرن نے اپنے خطاب میں متحدہ عرب امارات کے سٹارٹ اپ ایکو سسٹم کی خصوصیات بیان کیں جیسے کہ فری زونز، انکیوبیٹرز اور سرمایہ کاری کے مخصوص پلیٹ فارمز جو ممکنہ طور پر کامیاب کاروباروں کو بھرپور معاونت فراہم کرتے ہیں۔ اُنہوں نے دبئی ایکسپو۔2020 کے انعقاد اور اس کے بعد ایک مضبوط سٹارٹ اپ کمیونٹی کی تشکیل کے اپنے تجربے کا حوالہ دیتے ہوئے جموں وکشمیر کے کاروباری افراد کو شراکت داری، سٹریٹجک شعبہ جات کی شناخت، اور اپنی کاروباری شناخت بنانے کی ترغیب دی۔انہوں نے کہا:"میں سٹارٹ اپس کے لئے ایک سٹارٹ اپ ہوں۔" یہ بات اُنہوں نے شرکا کو متاثر کرنے کے لئے کہی کہ وہ مشرق وسطیٰ کے نیٹ ورکس کو بروئے کار لا کر بریک تھرو شراکت داریاں قائم کریں۔ اُنہوں نے ان کامیاب داستانوں کا ذکر بھی کیا جن میں اسی قسم کے روابط نے معمولی آئیڈیاز کو اربوں ڈالر مالیت کی کمپنیوں میں بدل دیا۔اُنہوں نے جموں وکشمیر کے مقامی سٹارٹ اپس پر زور دیا کہ وہ مشرق وسطیٰ میں دستیاب مختلف پلیٹ فارموں کے ذریعے فراہم کی جانے والی سیکٹر مخصوص مدد کی نشاندہی کریں اور مشرق وسطیٰ میں اپنے سٹارٹ اپس کے لئے 'مین لینڈ' اور 'فری زونز' میں اپنے کاروبار کے لئے امکانات تلاش کریں۔ اُنہوں نے بتایا کہ 'سٹارٹ اپ مڈل ایسٹ' سٹارٹ اپس کو متحدہ عرب امارات اور دبئی کے علاقوں میں اپنے کاروبار کو بڑھانے میں مدد کر سکتا ہے۔ اس تقریب میں نئے کاروبار کے بانیوں، ماحولیاتی نظام کو فعال کرنے والوں اور طالب علم کے اختراع کرنے والوں نے بھرپور جوش و خروش سے شرکت کی۔ استفساری سوال و جواب کے سیشن نے شرکا کو یہ واضح کرنے کا موقع فراہم کیا کہ وہ آپنے بزنس ماڈل کو متحدہ عرب امارات اور دیگر مشرق وسطیٰ کے ممالک میں مواقع سے ہم آہنگ کیسے کر سکتے۔جن میں اسی قسم کے روابط نے معمولی آئیڈیاز کو اربوں ڈالر مالیت کی کمپنیوں میں بدل دیا۔اُنہوں نے جموں وکشمیر کے مقامی سٹارٹ اپس پر زور دیا کہ وہ مشرق وسطیٰ میں دستیاب مختلف پلیٹ فارموں کے ذریعے فراہم کی جانے والی سیکٹر مخصوص مدد کی نشاندہی کریں اور مشرق وسطیٰ میں اپنے سٹارٹ اپس کے لئے 'مین لینڈ' اور 'فری زونز' میں اپنے کاروبار کے لئے امکانات تلاش کریں۔ اُنہوں نے بتایا کہ 'سٹارٹ اپ مڈل ایسٹ' سٹارٹ اپس کو متحدہ عرب امارات اور دبئی کے علاقوں میں اپنے کاروبار کو بڑھانے میں مدد کر سکتا ہے۔ اس تقریب میں نئے کاروبار کے بانیوں، ماحولیاتی نظام کو فعال کرنے والوں اور طالب علم کے اختراع کرنے والوں نے بھرپور جوش وخروش سے شرکت کی۔استفساری سوال و جواب کے سیشن نے شرکا کو یہ واضح کرنے کا موقع فراہم کیا

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE
TUFAIL QADRI

1.RAFIQ AHMAD HAMDANI
S/O LATE MOHAMMAD YOUSUF HAMDANI
R/O UMER COLONY A LAL BAZAR SRINAGAR
C/O 177 JAWAHAR NAGAR . NEAR AL FAROOQ CHOWK
VERSUS

Public at Large.

.non-caveators
In the matter of : CAVEAT PETITION
May it please your Honour,
The Caveators humbly submit as under:
That the Caveators are having reasonable apprehension that any person/s may approach before this Hon'ble court and may file any other proceedings against the caveators and may get an ex-parte interim order against the Caveators which will be pre-judicial and against the rights , interests of the Caveators and also against the express provisions of LawThat the Caveators have also published in the Daily Newspaper a caveat application in order to it is therefore, prayed that in case any person/s may file any proceedings against the Caveators no orders be passed in favour of the said person/s until the Caveators or this counsel is being heard in the matter, same would be in the interest of law and justice.

GOVERNMENT OF INDIA
UNION TERRITORY OF JAMMU[KASHMIR
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER CITY ROADS
(SMC DIVISION SRINAGAR

NOTICE INVITING TENDERS
NIT No-:E-NIT/60/CRD/SMC/SGR/2025-26 DATED: 05-08-2025.

For and on behalf of the Commissioner Srinagar Municipal Corporation, e-tenders (in Single cover System(are invited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with Union Territory of J&K, CPWD, Railways and other State/Central Governments.

S. No	Name of Work	Advt. Cost	Cost of T/Doc.	Earnest Money	Completion days	Class of Contractor	M.H of A/C
01	Imp/ upgradation of Naveedabad Lane No, 02 near Police Station Tangpora Sgr bwo p/l of GSB/Nallah Muck and WBM Grade 2nd.	4,92	200-/	9840/-	10 Days	DEE Class	Capex Budget 2025-2026
02	Impr/upgradation of link road from Khidmat centre to H/o Ghrasool Najar at Channa Mohalla BWO cement concrete.	10,17	600-/	20340-/	12 Days	BEE/ CEE/ DEE Class	Capex Budget 2025-2026
03	Restoration of link at Rehmatullah Colony allied link near Fruit MandiQamarwari by way of nallah muck/khakbajri and WBM Grade 2nd.	2,53	200-/	5060-/	10 Days	DEE Class	Capex Budget 2025-2026
04	Imp/upgradation of link road at Syed Kamal din Colony Eidgah, Rathpora, Wanganpora from Dispensary upto connecting C/conc road bwo p/l cement concrete at Eidgah	7,34	300-/	14680-/	10 Days	CEE/ DEE Class	Capex Budget 2025-2026

AAA: Accorded.
The Bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, specification, Drawings, bill of quantities) ,B.O.Q ,(Set of terms and conditions of contract and other details can be seen /downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.inas per the schedule of dates given below :
Scheduled Dates & Time of Online Tenders.

1	,Date of Issue of Tender Notice Online	06-08-2025.
2	,Period of downloading of bidding documents	FROM 06-08-2025 10:00 A.M
3.	Bid submission Start Date	06-08-2025 FROM 10:00 A.M
4	,Bid Submission End Date	18-08-2025 UPTO 4:00 P.M
5.	Date & time of opening of Bids (Online(	19-08-2025 at 10:00 A.M in the office of the Executive Engineer City Roads SMC Division Srinagar

Bids must be accompanied with cost of tender document in shape of introducing Bank Receipt as a tender fee paid in the Municipal Account No: 0216010200000007 payable at J&K Bank Branch Dood Ganga Balgarden, Srinagar payable at Srinagar (With NIT No. and S.No. of work mentioned(by simply uploading a copy of necessary Bank Receipt .
2. Bids must be accompanied with Earnest Money Deposit (EMD@ (2 %of the advertised cost in the shape of CDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer City Roads (SMC(Division Srinagar which shall be uploaded with the tender documents at the time of tendering. The same shall be released after receipt of 5 %of performance security which should be valid till completion of DLP from the successful Bidder .
3. The date and time of opening of Bids shall be notified on Web Site www.jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address. The Financial bids of Responsive bidders shall be opened online on same Web Site in the office of Executive Engineer City Roads (SMC(Division Srinagar (Tender receiving authority .(
4. The bids for the work shall remain Valid for a period of 120 days from the date of opening of bids.
5. The lowest bidder (L1 (also called the successful Bidder has to produce a performance security amount equal to 5) %five percent(of the contract value in the shape of CDR/ FDR/ BG immediately after the opening of financial bids, but prior to fixation of contract . The validity period of the FDR/ BG for requisite amount shall be upto DLP. Any FDR/ BG having less validity period shall not be entertained. The CDR/ FDR/ BG shall be released after successful completion of the Defect Liability Period (DLP .(
6 ,If any bidder /tenderer withdraws/ modified his bid during the period of validity etc. the Department is at liberty to suspend the bidder for one year or as shall be deemed suitable by the tender inviting Authority. Same shall hold good if the bidder fails to produce performance security within the specified time .
7. The successful bidder (L1 (shall have to furnish hard copy of the uploaded documents viz Registration card duly renewed, Valid GST Registration, PAN Card, GSTR-3B etc. alongwith Treasury Challan Receipt .
8. Instruction to bidders regarding e-tendering process .
a. Bidders are advised to download bid submission manual from the "Downloads- option as well as from "Bidders Manual Kit- on website www.jktenders.gov.in to acquaint bid submission process.
b. To participate in bidding process, bidders have to get 'Digital Signature Certificate (DSC (as per Information Technology Act 2000 .Bidders can get digital certificate from any approved vendors.

Sd/-Executive Engineer
City Roads SMC Division Srinagar.

DIPK No: 4916

Governmentof JammuKashmir
INDUSTRIAL TRAINING INSTITUTETRAL
Email id: jkititral@gmail.com Ph./Fax: 01933293296 web:www.ititral.com

Admission Notice for filling up vacant seats

It is hereby notified for the information of all the reserved category (ST1 ,ST2 ,SC, OBC, PWD, Ex Serviceman & EWS(candidates that fresh applications against a fee of Rs. 100) —/One Hundred Only, Non-Refundable(are invited for filling up the vacant seats in the following trades for the academic session 2025-26-27.

S. No	Name of the Trade	Eligibility
01	D.M.Civil(SF(	10th
02	Electrician(Normal(	10th
03	COPA(Normal(	10th
04	COPA (SF(	10th
05	Stenographer & Secretarial Asstt (SF(	10th
06	Data Entry Operator (SF(	10th
07	Health Sanitary Inspector (SF(	10th
08	Plumber (PPP(	8th
09	Welder (PPP(	8th
10	Dress Making (Normal(	8th

The candidate must be above 14 years of age, must possess domicile certificate and a valid category certificate issued by the competent authority. Last date for receipt of applications is 18/08/2025.
No-:ITI/Tral/Trgs/2025/145-146 Date-:06/08/2025

Sd/-Er. G. N. Shah
Superintendent
Govt ITI Tral

DIPK No: 4953/25

تیز قدمی یا چہل قدمی

یہ جم جانے سے کہیں بہتر تجویز ہے

(ایم این این) وزن تیزی سے بڑھ رہا ہے تو دوڑنے کو اپنا معمول بنالیں۔دوڑ یا جاگنگ،وزن کم کرنے کا سب سے آسان اور آزمودہ طریقہ ہے۔اس لئے جم کے گھٹے ہوئے ماحول سے نکلیں اور صبح سویرے کسی نزدیکی پارک میں جا کر تازہ ہوا کا لطف لیں۔اس طرح نہ صرف فٹ رہیں گے بلکہ جم کی فیس بھی بچ جائے گی،تاہم جاگنگ شروع کرنے سے پہلے کچھ اہم باتیں ذہن میں رکھنا ضروری ہیں۔

دوڑ کی تیاری

جب جاگنگ کرنے کا تہیہ کرلیا تو جاگرز کے ایک عدد جوڑے کی ضرورت ہو گی۔اگر آپ کینوس شوز میں آرام محسوس کرتی ہیں تو وہ پہن لیں مگر کبھی کبھی بہت زیادہ پھنسے ہوئے جاگرز یا کینوس شوز پہن کر تیز قدمی یا دوڑ نہ کریں ہمارے ساتھ مشکل یہ ہے کہ ہم اوپر اور سامنے سے جوتوں کی ساخت دیکھتے ہیں۔
کپڑے بھی ایسے پہنیں جن میں آرام محسوس کرتی ہوں۔
اس مقصد کے لئے سادہ سوتی لباس بہتر انتخاب اس لئے ہے کہ اس میں پسینہ جذب ہوتا ہے۔

درست طریقہ

دوڑتے وقت جسم کو اکڑانے کی ضرورت نہیں۔قدرتی انداز میں جسم ڈھیلا چھوڑ دیں۔دوڑتے ہوئے بازوؤں کو سہولت کے ساتھ مسلسل آگے پیچھے حرکت دیتی جائیں اور جسم کو قدرے آگے کی جانب جھکا کر دوڑیں۔اپنے پیروں کو زمین کے ساتھ رگڑ کر دوڑنے کے بجائے پنجے اٹھا کر آگے بڑھیں۔
اس طرح آپ کا پنجہ کسی گڑھے میں پھنسنے سے بھی بچا رہے گا۔ٹانگوں کو بھی سخت نہ رکھیں کیونکہ اس طرح آپ کے گھٹنوں اور دوسرے جوڑوں پر زور پڑے گا جبکہ اپنے دھڑ کو سیدھا اور متوازن رکھیں۔ٹھہرے بغیر دوڑتی چلی جائیں۔رفتار بے شک کم رکھیں مگر جاگنگ تیز قدمی سے بہتر ورزش ہے۔

سانس کی ترتیب درست رکھیں

سانس لینے کی درست اور بہترین تکنیک یہ ہے کہ ناک کے ذریعے آکسیجن اندر لی جائے۔
پھیپھڑوں میں پوری طرح ہوا بھر لی جائے اور پھر سانس کو منہ کے ذریعے خارج کردیا جائے۔اس طرح منہ سے سانس خارج کرنے کے نتیجہ میں آپ کم سے کم تردد اٹھا کر زیادہ کاربن ڈائی آکسائیڈ خارج کرسکیں گی۔

دوڑنے سے قبل جسم کو پھیلائیں

جسم کو پھیلا کر انگڑائی لے کر عضلات کو دوڑنے کے لئے متحرک کیا جاتا ہے۔اس طرح تمام پٹھے کھل جاتے ہیں۔
سب سے زیادہ اہم ٹانگوں کے عضلات ہوا کرتے ہیں جنہیں Stretch کرنا ضروری ہوتا ہے۔اس کا طریقہ یہ ہے کہ کسی دیوار سے چند فٹ کے فاصلے پر کھڑی ہوجائیں اور ٹانگ دیوار پر ٹکا کر اسے Push کریں پھر اسی دیوار پر ٹانگ ٹکاتے ہوئے دیوار کے ایک فٹ سے قریب ہوجائیں تاکہ آپ کی ٹانگ کے مسلز اچھی طرح کھچ جائیں۔اگر آپ ساحل سمندر پر جاگنگ کرسکیں تو یہ زیادہ مناسب جگہ ہے کیونکہ ریت پر دوڑنا آسان لگتا ہے۔
یہ نرم اور ہموار ہوتی ہے۔اس لئے یہاں دوڑتے ہوئے کسی قسم کی چوٹ لگنے کا خطرہ بھی نہیں ہوتا۔کنکریٹ سے بنے ہوئے راستوں پر دوڑنا نسبتاً مشکل ہوتا ہے کیونکہ اس کی سطح سخت ہوتی ہے۔اس طرح آپ کے مسلز اور جوڑوں پر زیادہ زور پڑتا ہے۔لہٰذا اس قسم کے ناہموار راستوں پر دوڑتے ہوئے ایسے جوتے پہنیں جن میں مناسب پیڈز لگے ہوں۔

معلومات حاصل کریں

آپ نے جاگنگ شروع کی،بہت مناسب فیصلہ ہے لیکن اسے خاصی مدت تک معمول بنا لینا بھی کیوں ضروری ہے یہ اور ایسی کئی چھوٹی بڑی باتیں آپ کے لئے جاننا یوں بھی اہمیت رکھتا ہے تاکہ آپ مستقل مزاجی سے یہ آسان ورزش کرتی رہیں اور وزن کم کرنے کے ہدف کو پورا کرلیں۔
ایسی ویب سائٹس کا مطالعہ جاری رکھیں،ایسی کتابیں پڑھیں جنہیں فٹنس ایکسپرٹس نے ترتیب دیا ہو کیونکہ ماہرین کے تجربات اور ان کی رائے پڑھ کر بہت کچھ سیکھا جاتا ہے،غلطیاں درست کی جاسکتی ہیں اور سب سے اہم بات یہ ہے کہ ورزش کی ابتداء کرنے کی تحریک حاصل کی جاسکتی ہے۔ذیابیطس کے مریضوں کے لئے ڈاکٹر خاص ہدایت کرتے ہیں کہ انہیں روزانہ تیز قدمی کرنی چاہیے۔

پیدل چلیں۔ذیابیطس کے امکانات کم کریں

عام لوگوں کا روزانہ زیادہ قدم چلنا ان کے ذیابیطس میں مبتلا ہونے کے امکانات کم کرتا ہے

(ایم این این): معلوم ہوا ہے کہ عام لوگوں کا روزانہ زیادہ قدم چلنا ان کے ذیابیطس میں مبتلا ہونے کے امکانات کم کرتا ہے۔امریکی ریاست ٹینیسی کے شہر نیش ول میں قائم ایک تحقیقی ادارے کے ڈاکٹر اینڈریو پیری کے مطابق سائنس دانوں نے جسمانی سرگرمی اور ٹائپ 2 ذیابیطس کے درمیان تعلق کی تحقیقات کیں۔اس تحقیق میں محققین نے شرکاء کو برقی آلات پہنا کر اس سے اکٹھا ہونے والے ڈیٹا کا استعمال کیا۔ان کا کہنا تھا کہ تحقیق میں معلوم ہوا کہ وہ لوگ جو زیادہ وقت کسی نہ کسی جسمانی سرگرمی میں صرف کرتے ہیں ان کے ٹائپ 2 ذیابیطس میں مبتلا ہونے کے امکانات کم ہوتے ہیں۔مطالعے میں سامنے آنے والا ڈیٹا ذیابیطس کے خطرات میں کمی کے لئے روزانہ جسمانی سرگرمیوں کی اہمیت پر روشنی ڈالتا ہے۔اس تحقیق میں نیشنل انسٹیٹیوٹس آف ہیلتھ کے 2010ء سے 2021ء کے درمیان آل آف اس ریسرچ پروگرام میں شامل 5600 افراد شریک ہوئے جن میں 75 فیصد خواتین تھیں۔اس تحقیقی پروگرام کا مقصد 10 لاکھ سے زائد افراد کا اندراج کرکے اور کئی سالوں تک ان کا ڈیٹا اکٹھا کر کے انفرادی صحت کو بہتر کرنا ہے۔چار سال سے زائد عرصے میں محققین کے سامنے 97 نئے ذیابیطس کیسز سامنے آئے۔تحقیق میں معلوم ہوا کہ وہ لوگ جو روزانہ اوسطاً 10 ہزار 700 قدم (8 کلومیٹرز سے تھوڑا زیادہ فاصلہ) چلتے تھے ان میں 6000 قدم چلنے والوں کی نسبت ذیابیطس کے امکانات 44 فیصد کم تھے۔یہ تحقیق حال ہی میں جرنل آف کلینکل اینڈ وکرنولوجی اینڈ میٹابولز میں شائع ہوئی ہے

بھٹا کھانے کے دن آ گئے

(ایم این این) ایک قدیم فصل ہے جس کی آٹے کی شکل میں روٹی بھی بنائی جاتی ہے اور موسم سرما میں سرسوں کے ساگ کے ساتھ اس کا تال میل تو غضب کا ذائقہ دیتا ہے۔مکئی کا تیل بھی مفید مانا جاتا ہے۔یہ خوردنی تیل وسیع تر مقاصد کے لئے استعمال ہوتا ہے۔مکئی کو ابال کر کھائے یا بھٹا سالم بھون کے کھائیے،یہ سلاد میں ڈالئے،سوپ میں مرغی کے ساتھ شامل کر کے چکن کارن سوپ بنائیے یہ ہر شکل میں صحت بخش ہے۔چین میں مکئی کا ٹھیک ٹھاک استعمال ہوتا ہے وہ اپنی دیگر ڈشز (سوپ کے علاوہ بھی) میں بھی مکئی کے دانے ڈالتے ہیں مگر پاک و ہند میں جس طرح چھلیوں کو بھون کے کھانے کی روایت ہے وہ دنیا میں کم کم ہی دکھائی دیتی ہے۔اہل مغرب مکئی سے کارن فلیکس بناتے ہیں جو صحت بخش ناشتے کے مینیو میں شامل ہے۔مکئی کے طبی فوائد:مکئی سے ایک جز Ethanol حاصل کیا جاتا ہے جو بہترین بائیوفیول ہے۔اس میں موجود سفید مادے سے نہایت اعلیٰ قسم کا گلوکوز بنتا ہے۔کارن فلیکس دراصل اسی پروسیس کا حصہ ہیں۔اس میں مختلف غذائی اجزاء [] مثلاً فائبر،فاسفورس،میگنیز،سوڈیم،فولک ایسڈ،وٹامن B5 اور B1 پائے جاتے ہیں۔خراب کولیسٹرول لیول کو کم کرنے کے لئے مکئی عمدہ غذائی علاج ہے۔دل کے مریضوں کے لئے بہتر غذا ہے۔مختلف اجناس اہمیت و افادیت رکھتے ہیں لیکن اگر روغن کا استعمال کئے بغیر مکئی کھائیں تو مفید ہے۔چونکہ اس میں فولک ایسڈ بھی ہے تو مادر شکم میں نشوونما پانے والے بچے کی ریڑھ کی ہڈی اور ذہنی افزائش کا عمل آسان ہوجاتا ہے۔علاوہ ازیں یہ خون کی کمی کو بھی پورا کر کے ماں اور بچے کو صحت مند رکھنے میں مدد دیتی ہے۔100 گرام مکئی میں فولک ایسڈ کی مقدار 43 مائیکروگرام ہوتی ہے۔پرانی قبض کے مریضوں،موٹاپے کا شکار افراد،بواسیر کے مریضوں اور نظام ہاضمہ کی درستگی کے لئے مکئی کھائی جاسکتی ہے کیونکہ اس میں موجود فائبر وزن اعتدال میں رکھتا ہے۔علاوہ ازیں اس میں کاربوہائیڈریٹس،پروٹین،فیٹ اور پانی بھی موجود ہے۔میکسیکو کی روٹی: کہتے ہیں کہ دنیا میں مکئی کا پودا سب سے پہلے میکسیکو میں اگا تھا۔میکسیکو کی خاص روٹی Tortilla مکئی کے آٹے سے تیار کی جاتی ہے جو نظام ہضم کے عمل میں مفید ہے۔معدے اور آنتوں کے کینسر کے خطرے کو کم کرتی ہے۔درج چارٹ میں مکئی میں موجود کاربوہائیڈریٹس،پروٹین،فیٹ اور پانی کی شرح فیصد دی گئی ہے۔کاربوہائیڈریٹس 71 فیصد پروٹین 92 فیصد فیٹ 2.8 فیصد پانی 12.5 فیصد مکئی میں طاقتور اینٹی آکسیڈنٹس مثلاً Zeaxanthin اور Lutein اور وٹامن E بھی موجود ہیں۔مکئی کا پیلا رنگ Lutein کی وجہ سے ہوتا ہے یہ اینٹی آکسیڈنٹ ہمارے جسم کو کینسر اور دل کے امراض سے محفوظ رکھتا ہے۔قوت مدافعت بڑھاتا ہے۔لہٰذا مکئی کے موسم میں تازہ مکئی کھانی ضروری ہے۔اب کی بار جب بھٹے والے گلی میں سودا بیچنے آئے تو فوراً خرید لیں کیونکہ یہ سنہرے صحت بھرے دانے قیمتاً بھی مہنگے نہیں اور ہیں بھی افادیت سے بھرپور۔

امرود کے حیرت انگیز طبی فوائد

نئی دہلی (ایم این این): قلب اور معدے کی مختلف بیماریوں کا شکار ہیں،انہیں امرود کا استعمال لازمی کرنا چاہیے۔ماہرین کے مطابق،امرود بطور دوا اپنا کوئی ثانی نہیں رکھتا،اس کی تاثیر ٹھنڈی ہوتی ہے یہ پھل بہت لذیذ ہے۔قوت ہاضمہ کو بہتر کرتا ہے اور امراض قلب سے بھی نجات دلاتا ہے،اس کے علاوہ یہ ذہنی امراض،بواسیر اور زکام سے چھٹکارا حاصل کرنے میں بھی مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔یہ جسم میں کولیسٹرول کو کنٹرول کرتا ہے جس کی وجہ سے دل کی کئی بیماریوں سے بچا جاسکتا ہے۔جبکہ امرود قبض کے پرانے مریضوں کے لئے تو بہت ہی مفید پھل ہے،یہی نہیں بلکہ اس کے بیج پیٹ کے اضافی کیڑوں کو مارتے ہیں،تھوڑی سی کالی مرچ اور نمک لگا کر امرود کھانا زیادہ فائدہ مند رہتا ہے۔کھانے سے پہلے امرود کھانا زیادہ بہتر ہے کیونکہ اس سے بھوک لگتی ہے لیکن کھانا کھانے کے بعد امرود کھانے سے قبض ہونے کا خدشہ ہے۔امرود کا مزاج سرد ہے اس لئے ایسے افراد جنہیں موسم گرما میں نکسیر پھوٹنے کا عارضہ ہو،ان کے لئے امرود کا استعمال بہت بہترین ہے۔یہ پھل انسانی جسم میں قوت مدافعت پیدا کرتا ہے اور ہائی بلڈ پریشر کے مریضوں کے لئے نہایت مفید پھل ہے۔امرود میں اینٹی آکسیڈنٹس کی موجودگی کی وجہ سے یہ انسانی جسم میں خلیات کو محفوظ رکھتا ہے جس کی وجہ سے انسان پر جلدی بڑھاپے کے اثرات نمایاں نہیں ہوتے۔اس میں لائیکوپین بھی پایا جاتا ہے،جو کہ جسم میں رسولیاں بننے سے روکتا ہے جس سے کینسر کے خدشات کم ہوجاتے ہیں۔اس کے علاوہ یہ پھل ذیابیطس کے مریضوں کے لئے بھی بہت مفید ہے کیونکہ یہ جسم میں شوگر کی مقدار کو کم کرتا ہے۔سفید امرود کے مقابلے میں سرخی مائل گلابی امرود صحت کے لئے زیادہ مفید ہوتے ہیں۔امرود سے پیپر،جیلی،جوس،شربت،جیم،کیک اور پڈنگ وغیرہ بھی بنائے جاتے ہیں۔عام طور پر خیال کیا جاتا ہے کہ وٹامن سی کے حصول کے لئے سنگترہ یا مالٹا بہترین پھل ہیں لیکن امرود میں سنگترے کے مقابلے میں وٹامن سی زیادہ مقدار میں پایا جاتا ہے۔ایک سنگترے میں تقریباً 69 ملی گرام وٹامن سی موجود ہوتا ہے جبکہ ایک امرود میں تقریباً 165 ملی گرام وٹامن سی پایا جاتا ہے۔کھانے سے پہلے اسے اچھی طرح دیکھ لینا چاہیے بسا اوقات امرود میں کیڑے بھی پیدا ہوجاتے ہیں لہٰذا بازاری کٹے ہوئے امرود کھانے سے اجتناب کرنا چاہیے اس سے گیسٹرو اور دیگر امراض معدہ ہونے کا خدشہ ہوسکتا ہے۔

دنیا میں پہلی مرتبہ پودے کی پھپھوند سے انسان متاثر

بھارت میں 'کونڈروسٹیریئم پرپیوریئم' نامی پھپھوند سے ایک شخص بیمار ہوا ہے جو اپنی نوعیت کا پہلا واقعہ بھی ہے

نئی دہلی (ایم این این): دنیا کا پہلا انوکھا طبی معاملہ رونما ہوا ہے جس میں پودے کی پھپھوند سے ایک شخص متاثر ہوا ہے اور اب بھی زیر علاج ہے۔کلکتہ سے تعلق رکھنے والے 61 سالہ شخص کو کھانسی،نگلنے میں دقت،کمزوری اور آواز کے بھاری پن کی شکایت ہے۔متعدد طبی ٹیسٹ کے بعد معلوم ہوا ہے کہ وہ ایک پودے پر اگنے والے فنجائی 'کونڈرو اسٹیریئم پرپیوریئم' کی انسانی منتقلی سے بیمار ہوا ہے۔طبی تاریخ میں یہ اپنی نوعیت کا پہلا واقعہ بھی ہے۔اس فنگس کی وجہ سے پودے متاثر ہوتے ہیں جنہیں 'پتے کی چاندی' (سلولیف ڈیزیز) بھی کہا جاتا ہے۔یہ پھپھوند بالخصوص پھولوں کے خاندان کے پودوں میں مرض کی وجہ بنتی ہے۔اب یہی کیفیت انسانوں پر بھی اثرانداز ہوئی ہے۔کرہ ارض پر دسیوں لاکھوں اقسام کی فنجائی پائی جاتی ہیں اور انسانی خلیات پر ان کے حملے کا یہ پہلا واقعہ ہے۔اس میں پھپھوند خلیاتی سطح پر تباہی پھیلاتی ہے۔اس مرض کو اپالو اسپتال کی سوما دتہ اور اجوائنی رے نے تشخیص کیا ہے۔اس کا احوال جرنل آف میڈیکل مائیکولوجی میں شائع ہوا ہے جس کی وجوہات جاننے کی کوشش کی جارہی ہے۔فنگل انفیکشن انسانی خلیات پر حملہ کرتا ہے اور 'فیگو سائٹوسس' کے ذریعے خلیات کو نگلنا شروع کردیتا ہے۔ماہرین نے اپنی تحقیق میں مریض کا سی ٹی اسکین دکھایا ہے جس میں گلے کے اطرافی غدود کو متاثرہ دیکھا جاسکتا ہے۔واضح رہے کہ اس سے قبل سیاہ پھپھوند یا بلیک فنگس کی وبا بھی بھارت میں ہی سامنے آئی تھی جس سے اب تک 4500 افراد لقمہ اجل بن چکے ہیں۔ماہرین کا ابتدائی خیال ہے کہ آب وہوا میں تبدیلی اور بدلتے تناظر میں فنگس اب انسانوں پر حملہ آور ہورہی ہے جس پر تفصیلی تحقیق کی ضرورت ہے۔

سبز رنگ کے سیب ذیابیطس کے مریضوں کے لئے مفید

نئی دہلی (ایم این این): مطابق سبز رنگ کے سیب ذیابیطس کے مریضوں کے لئے بہت مفید ہیں،البتہ انھیں سرخ رنگ کے سیب کھانے سے احتراز کرنا چاہیے،کیونکہ یہ اُن کے لئے نقصان دہ ثابت ہو سکتے ہیں۔سیب ایک مانع تکسید (Antioxidant) پھل ہے۔اس میں موجود مانع تکسید اجزاء مختلف قسم کے سرطانوں سے محفوظ رکھتے ہیں۔سیب میں ریشے اور پانی کی مقدار زیادہ ہوتی ہے۔اس میں موجود پولی فینالز (Polyphenols) جیسے مفید صحت اجزاء نہ صرف فربہی دور کرنے میں مدد دیتے ہیں،بلکہ ہائی بلڈ پریشر کو معمول پر لا کر فالج جیسی بیماری سے بھی بچاتے ہیں،اسی طرح اس میں پائے جانے والے فلیوونائڈز (Flavonoids) بھی فالج کے خطرے کو کم کردیتے ہیں۔سیب کھانے سے ذیابیطس قسم۔2 کا خطرہ کم بھی ہوسکتا ہے۔سیب جگر کے لئے بھی بہت فائدہ مند پھل ہے۔یہ جگر سے زہریلے مادوں کو خارج کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے،اس لئے ہمیں اپنی روزانہ کی غذاؤں میں دوسرے پھلوں کے ساتھ سیب کو بھی ضرور شامل کرنا چاہیے،تاکہ ہمارا جگر صحت مند رہے۔اس کے علاوہ سیب میں ایک صحت بخش جزو پیکٹن (Pectin) بھی پایا جاتا ہے،جو بڑی آنت میں موجود مفید صحت بیکٹیریا کی نشوونما کرتا ہے،جس سے بڑی آنت امراض سے محفوظ رہتی ہے۔سیب کھانے سے قوت مدافعت میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔سیب بہت زود ہضم پھل ہے،اسے روزانہ کھانا چاہیے۔

ایشیا کپ: سراج اور بمراہ کے مابین انتخاب کا مقابلہ

نئی دہلی (ایم این این): حال ہی میں ختم ہونے والی اینڈرسن-تینڈولکر ٹرافی میں ہندوستانی ٹیم کی کامیابی کے بعد جہاں مہمان ٹیم نے سیریز ۲-۲ سے برابر کردی، وہیں بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) اب اپنے اہم کھلاڑیوں پر توجہ مرکوز کرنا چاہتا ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ فاسٹ بولر محمد سراج اور جسپریت بمراہ کا ایشیا کپ سے قبل ٹیسٹ ہوسکتا ہے۔ حالیہ دنوں میں ہندوستان کے لیے سب سے خاص سیریز میں سے ایک میں تیز گیند باز محمد سراج اور جسپریت بمراہ نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ بمراہ نے ۵ میں سے صرف ۳ میچ کھیلے، لیکن سراج اپنی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ۱۸۵ سے زیادہ اوور کروائے اور پانچوں ٹیسٹ میں ۳۲ وکٹ حاصل کیے۔ پچھلے ۲ مہینوں میں کام کے بھاری بوجھ کو دیکھتے ہوئے، بی سی سی آئی اب ۹ ستمبر سے شروع ہونے والے ایشیا کپ سے پہلے ان دونوں کھلاڑیوں پر توجہ مرکوز کر رہا ہے۔ رپورٹس کے مطابق بی سی سی آئی اب اس بات کو یقینی بنانا چاہتا ہے کہ دونوں تیز گیند باز ایک ماہ کے وقفے کے دوران پوری طرح فٹ ہوں۔ ان کی دستیابی کو یقینی بنانے کے لیے اگست کے آخر میں ہونے والی سلیکشن میٹنگ سے قبل ان کی فٹنس کا جائزہ لیا جائے گا۔ واضح رہے کہ ایشیا کپ کا آغاز ۹ ستمبر سے ہوگا جب کہ ہندوستان اپنا پہلا میچ ۱۰ ستمبر کو متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کے خلاف کھیلے گا جب کہ فائنل ۲۸ ستمبر کو ہونا ہے۔ صرف ۶ ٹی ۲۰ انٹرنیشنل میچ ہیں اس کے باوجود بی سی سی آئی کوئی جوکھم نہیں لینا چاہتا کیونکہ ہندوستانی ٹیم ایشیا کپ کے فوراً بعد ۲ اکتوبر سے ویسٹ انڈیز کے خلاف دو میچوں کی ٹیسٹ سیریز کھیلے گی۔ گل، یشسوی اور سدرشن میں سے کون؟ اگر ہندوستان ۲۸ ستمبر کو براعظمی ٹی ۲۰ ٹورنامنٹ کے فائنل کے لیے کوالیفائی کر لیتا ہے تو ویسٹ انڈیز کے خلاف گھریلو ٹیسٹ سیریز ایک ہفتے سے بھی کم عرصے بعد شروع ہوگی۔ ہندوستان اور ویسٹ انڈیز کے درمیان پہلا ٹیسٹ میچ ۲ اکتوبر سے احمد آباد میں کھیلا جاتا ہے۔ یشسوی گزشتہ آئی پی ایل سیزن میں شاندار فارم میں تھے اور ۱۶۰ کے اسٹرائیک ریٹ سے ۵۵۹ رن بنائے تھے، جبکہ گل نے ۱۵ میچوں میں ۱۵۵ سے زیادہ کے اسٹرائیک ریٹ سے ۶۵۰ رن بنائے تھے۔ اسی وقت گجرات ٹائٹنس میں گل کے اوپننگ پارٹنر سائی سدرشن نے ۱۵۶ کے اسٹرائیک ریٹ سے ۷۵۹ رن بنائے تھے اور اورنج کیپ کا دعویٰ کرنے میں کامیاب رہے۔

اسرائیلی فٹبالر و اسٹرائیکر شان ویسمن کو غزہ کیخلاف بیان بازی کا خمیازہ بھگتنا پڑ گیا

نئی دہلی (ایم این این): عرب میڈیا کے مطابق اسرائیلی اسٹرائیکر کو اسپینش کلب گریناڈا سے جرمن کلب فورٹونا ڈسلڈورف ٹرانسفر ہونا تھا، انہیں جرمن فٹبال فینز کے شدید دباؤ کے بعد کلب نے سائن نہیں کیا۔ عرب میڈیا کے مطابق اسرائیلی اسٹرائیکر ویسمن نے غزہ کے خلاف 200 سے زائد سوشل میڈیا پوسٹ کی تھیں، سوشل میڈیا پر ویسمن نے کہا تھا کہ فوج غزہ کو نقشے سے مٹا دے، 200 ٹن بم گرائے۔ اس حوالے سے جرمن فٹبال فینز کے دباؤ پر جرمن کلب ڈسلڈرف کو معاہدہ روکنا پڑا۔

راشد خان کی قیادت میں افغانستان ایشیا کپ کھیلے گا

نئی دہلی (ایم این این): افغانستان کی کرکٹ ٹیم اسٹار لیگ اسپنر راشد خان کی قیادت میں آئندہ ایشیا کپ میں کھیلے گی۔ افغانستان کرکٹ بورڈ (اے سی بی) نے منگل کو متحدہ عرب امارات میں ۹ سے ۲۸ ستمبر تک کھیلے جانے والے ایشیا کپ کیلئے ۲۲ رکنی ٹیم کا اعلان کیا۔ اے سی بی کی سلیکشن کمیٹی کے رکن میر مبارز نے کہا "راشد خان افغانستان کے سپر اسٹار ہیں، انہوں نے ہمیشہ ٹیم کے لیے اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ فارم میں ہونا یا آوٹ آف فارم ہونا کھیل کا حصہ ہے، لیکن وہ اچھی طرح جانتے ہیں کہ کس طرح مضبوطی سے واپس آ کر بڑے ٹورنامنٹس میں ٹیم اور ملک کیلئے اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنا ہے۔" مبارز نے کہا کہ ہم نے سہ رخی سیریز اور ایشیا کپ سے قبل تیاری کے کیمپ کے لیے ابتدائی ٹیم کا اعلان کر دیا ہے۔ کیمپ کے دوران کوچنگ اسٹاف اور کپتان دونوں کی جانب سے نئے کھلاڑیوں کا تجزیہ کیا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر انہیں انجری کے باعث اپنا پلان تبدیل نہیں کرنا پڑا تو وہ ابتدائی کیمپ کے ۲۲ کھلاڑیوں میں سے ہی اپنی ورلڈ کپ ٹیم کا انتخاب کریں گے۔ ٹیم میں شامل تیز گیند بازوں کے بارے میں ان کا کہنا تھا کہ "ہاں، ہم شاید آئندہ ایشیا کپ میں انہی ۲۲ کھلاڑیوں کے ساتھ جائیں گے، لیکن انجری کی صورت میں تبدیلیاں ہوسکتی ہیں اور ہم وقت کے ساتھ ان باتوں کا خیال رکھیں گے، ہم نے ٹیم میں عبداللہ احمد زئی، بشیر احمد کو شامل کیا ہے اور سلیم صافی بھی انجری کے بعد واپسی کر رہے ہیں۔

نیوزی لینڈ کے کپتان ٹام لیتھم زمبابوے کیخلاف دوسرے ٹیسٹ سے بھی باہر

نئی دہلی (ایم این این): نیوزی لینڈ کرکٹ ٹیم کے دورہ زمبابوے کے دوران نیوزی لینڈ کے کپتان ٹام لیتھم زمبابوے کے خلاف دوسرے ٹیسٹ سے بھی باہر ہو گئے۔ نیوزی لینڈ کرکٹ کے مطابق ٹام لیتھم کندھے کی انجری سے مکمل صحت یاب نہیں ہو سکے جس کی وجہ سے وہ ٹیم سے باہر ہوئے ہیں۔ نیوزی لینڈ کرکٹ کا کہنا ہے کہ ٹام لیتھم کی جگہ بیون جیکبز کو بطور بیٹنگ اور فیلڈنگ کور اسکواڈ میں شامل کر لیا گیا ہے۔ نیوزی لینڈ کرکٹ نے یہ بھی بتایا ہے کہ مچل سینٹنر دوسرے ٹیسٹ میں بھی نیوزی لینڈ ٹیم کی قیادت کریں گے۔

ہیری بروک کو پلیئر آف دی سیریز کے انتخاب پر اعتراض

نئی دہلی (ایم این این): انگلینڈ کے اسٹار بلے باز ہیری بروک نے ہندوستانی کوچ گوتم گمبھیر کی جانب سے انہیں پلیئر آف دی سیریز منتخب کرنے کے فیصلے سے اختلاف کرتے ہوئے کہا کہ یہ اعزاز ۵ ٹیسٹ سیریز میں شاندار کارکردگی پر جو روٹ کو جانا چاہیے تھا۔ ہندوستان اور انگلینڈ کے درمیان ۵ میچوں کی ٹیسٹ سیریز ۲-۲ سے برابری پر ختم ہونے کے بعد، ہر ٹیم کے کوچ نے پلیئر آف دی سیریز کے ایوارڈ کے لیے مخالف ٹیم سے ایک کھلاڑی کا انتخاب کیا تھا۔ جہاں انگلینڈ کے ہیڈ کوچ برینڈن میکولم نے ہندوستانی کپتان شبھمن گل کا انتخاب کیا، گمبھیر نے بروک کو انگلینڈ کے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے کھلاڑی کے طور پر منتخب کیا۔ ہیری بروک نے آخری ٹیسٹ کے چوتھے دن ۸۹ گیندوں پر ۱۱۱ رن کی دھماکہ خیز اننگز کھیل کر انگلینڈ کو ریکارڈ ہدف کے تعاقب کے دہانے پر پہنچا دیا تھا تاہم مہمان ٹیم ۲۶ رن پر ۷ وکٹ گنوا کر میچ ۶ رن سے ہار گئی۔ بروک نے کہا کہ "میں نے روٹی (جو روٹ) جتنے رن نہیں بنائے، اس لیے میرے خیال میں انہیں دوبارہ مین آف دی سیریز اور مین آف دی سمر قرار دیا جانا چاہیے، جیسا کہ وہ کئی برسوں سے کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "مجھے لگتا ہے کہ ہم ایک بہترین پوزیشن میں ہیں۔ ظاہر ہے، یہ ایک زبردست سلسلہ رہا ہے۔ سچ پوچھیں تو میں نے نہیں سوچا تھا کہ ایسا ہوگا اور سیریز ۲-۲ کے اسکور سے ڈرا ہو جائے گی۔ بروک نے ۵ میچوں کی سیریز میں ۴۴، ۳۵ کے اوسط سے ۴۸۱ رن بنائے۔ روٹ نے ۲۱، ۶۷ کے اوسط سے ۵۳۷ رن بنائے ہیں۔ خیال رہے کہ ۵ویں ٹیسٹ میں انگلینڈ کے پاس محمد سراج کے حملے کا کوئی جواب نہیں تھا کیونکہ انہوں نے ۵ویں دن ۵۲ گیندوں پر صرف ۹ رن کے عوض ۳ وکٹ لے کر انگلینڈ کے نچلے آرڈر کو ختم کر دیا۔ سراج نے ہندوستان کی جیت کو یقینی بنانے کے لیے گس اٹکنسن کو آف اسٹمپ پر بولڈ کیا اور ہندوستانی کرکٹ تاریخ کے اہم باب میں شامل ہو گئے۔

ہاکی انڈیا کیسے کہہ سکتی ہے کہ ہم نے ایشیاء کپ کھیلنے سے انکار کیا ہے: طارق بگٹی

نئی دہلی (ایم این این): پاکستان ہاکی فیڈریشن کے صدر طارق بگٹی نے کہا ہے کہ ہاکی انڈیا کیسے کہہ سکتی ہے کہ ہم نے ایشیاء کپ کھیلنے سے انکار کیا ہے۔ جیو نیوز سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ایشیاء کپ میں عدم شرکت کے فیصلے کے حوالے سے کسی سے بات نہیں ہوئی، ہاکی انڈیا کے ساتھ نہ پہلے رابطہ تھا نہ اب کوئی رابطہ ہوا ہے۔ طارق بگٹی کا کہنا تھا کہ ہاکی انڈیا جو مرضی کہتی رہے جس کو مرضی دعوت دے، ہماری جگہ بنگلا دیش کو دعوت دینے کا ہمیں علم نہیں، ہمارا رابطہ ہاکی انڈیا سے نہیں بلکہ ایشین ہاکی فیڈریشن سے ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت جانے یا نہ جانے کا فیصلہ ہم نے نہیں حکومت نے کرنا ہے، حکومت جو فیصلہ کرے گی وہی فیصلہ ہمارا ہوگا،

رشبھ پنت نے بی سی اے میں داخلے کیلئے کرناٹک کی طالبہ کی فیس بھر دی

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی کرکٹر رشبھ پنت نے کرناٹک کے باگل کوٹ ضلع سے تعلق رکھنے والی مالی مشکلات سے دوچار ایک طالبہ کی اعلی تعلیم کے حصول میں مدد کی ہے۔ وکٹ کیپر بلے باز کے اس شاندار کام کی بڑے پیمانے پر ستائش کی جا رہی ہے۔ بلاگی تعلقہ کے ربکوی گاوں کی جیوتی کنیور مٹھ نے اپنے پری یونیورسٹی کورس (پی یو سی) میں ۸۵ فیصد نمبر حاصل کیے تھے اور اس نے بیچلر آف کمپیوٹر ایپلی کیشنز (بی سی اے) کورس میں داخلہ لیا تھا۔ تاہم، مالی مجبوریوں کے سبب اس کا خاندان اس کی کالج کی فیس ادا کرنے سے قاصر تھا۔ مالی مدد حاصل کرنے کی کوشش میں، جیوتی کے اہل خانہ نے انیل نامی ایک مقامی خیر خواہ سے رابطہ کیا جس نے پھر لڑکی کے خاندان سے رابطہ کیا۔ یہ اپیل بالآخر رشبھ پنت تک پہنچی جنہوں نے فوری طور پر کالج کو ۴۰ ہزار روپے ٹرانسفر کر دیے جس سے جیوتی کے داخلے کی راہ ہموار ہوگئی۔ پنت کو لکھے گئے شکریہ کے خط میں جیوتی نے ان کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ طالبہ نے لکھا "میں بی سی اے کرنا چاہتی تھی لیکن مالی مجبوریوں کی وجہ سے، میرے والدین نے ہمارے گاوں کے انیل سے رابطہ کیا اور پوچھا کہ کیا کوئی اسکالرشپ یا مالی مدد دستیاب ہے؟ انیل نے پھر اپنے دوست اکشے سے رابطہ کیا جو بنگلور میں رہتا ہے۔ اکشے نے ہندوستانی کرکٹر رشبھ پنت کو میری صورتحال سے واقف کرایا۔" اس نے مزید لکھا کہ "رشبھ پنت نے ۴۰ ہزار روپے ٹرانسفر کیے تاکہ میں بی سی اے کر سکوں۔ میں رشبھ پنت کی کافی شکر گزار ہوں اور ایشور سے پرارتھنا کرتی ہوں کہ وہ انہیں اچھی صحت عطا کرے۔ میں انیل انا اور اکشے نائک سر کی بھی مشکور ہوں۔ میں ان کی مدد کبھی نہیں بھولوں گی۔" کالج انتظامیہ نے پنت کو ان کی بروقت مدد کے لیے ایک تعریفی خط ارسال کیا۔ واضح رہے کہ ۲۷ سالہ رشبھ پنت کو حال ہی میں ہندوستانی ٹیم کا نائب کپتان مقرر کیا گیا ہے۔

ٹینڈولکر نے کی محمد سراج کی تعریف

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان کے مایہ ناز بلے باز سچن تینڈولکر نے کہا کہ انہیں محمد سراج کا رویہ پسند ہے اور کہا کہ فاسٹ بولر کو وہ کریڈٹ نہیں ملتا جس کے وہ حقدار ہیں۔ اوول کے پانچویں دن سراج نے ۱۰۴ رن دے کر ۵ وکٹ حاصل کیے اور ہندوستان نے انگلینڈ کو ۶ رن سے شکست دے کر ۵ میچوں کی سیریز ۲-۲ سے برابر کر دی۔ انگلینڈ کے پاس محمد سراج کے حملے کا کوئی جواب نہیں تھا کیونکہ انہوں نے ۵ویں دن ۵۲ گیندوں پر صرف ۹ رن کے عوض ۳ وکٹ لے کر انگلینڈ کے نچلے آرڈر کو ختم کر دیا۔ سراج نے ہندوستان کی جیت کو یقینی بنانے کے لیے گس اٹکنسن کو آف اسٹمپ پر بولڈ کیا اور ہندوستانی کرکٹ تاریخ کے اہم باب میں شامل ہو گئے۔ سچن تینڈولکر نے کہا کہ "ناقابل یقین۔ بہت اچھا کرکٹ کھیلا۔ مجھے ان کا رویہ بہت پسند ہے۔ مجھے ان کے قدموں کی رفتار پسند ہے۔ ایک تیز گیند باز کسی بھی بلے باز کا آپ کے میچوں میں اس طرح ہونا پسند نہیں کرے گا اور آخری دن کے آخر تک انہوں نے یہ نظریہ برقرار رکھا۔ میں نے تبصروں میں یہ کہتے ہوئے بھی سنا کہ انہوں نے سیریز میں ایک ہزار سے زیادہ گیندیں کرنے کے بعد آخری دن تقریباً ۹۰ میل فی گھنٹہ (۱۴۵ کلومیٹر فی گھنٹہ) کی رفتار سے گیند کی۔ یہ ان کی ہمت اور بڑے دل کو ظاہر کرتا ہے۔

انوشکا شیٹی کی "گھاٹی" 5 ستمبر کو سنیما گھروں میں ریلیز ہوگی

نئی دہلی (ایم این این): بالآخر انتظار ختم ہوا۔ انوشکا شیٹی اپنی اگلی فلم "گھاٹی" سے سنیما گھروں میں واپس لوٹیں گی۔ ایک مرتبہ پھر انوشکا شیٹی نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ وہ انڈسٹری کی باصلاحیت ترین اداکارہ کیوں ہیں۔ انوشکا شیٹی نیاس فلم میں ایک غضبناک خاتون کا کردار نبھایا ہے جو اپنے خاندان کی حفاظت کیلئے کسی بھی حد تک جا سکتی ہے۔ اپنے انسٹاگرام پر فلم کا ٹریلر شیئر کرتے ہوئے انوشکا شیٹی نے کیپشن میں لکھا ہے کہ "اور یہ یہاں ہے، گھاٹی کا ٹریلر ریلیز کر دیا گیا ہے۔" "گھاٹی" ۵ ستمبر ۲۰۲۵ء کو دنیا بھر کے سنیما گھروں میں ریلیز ہوگی۔" مداحوں نے ان کے پوسٹ پر ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے ہارٹ کی ایموجیز شیئر کی ہیں۔ قبل ازیں ۱۲۳ تیلگو نے رپورٹ کیا تھا کہ رشمیکا مندانا کی فلم "دی گرل فرینڈ" اور "گھاٹی" ایک ساتھ ۵ ستمبر ۲۰۲۵ء کو ریلیز ہو رہی ہیں۔ "گھاٹی" میں انوشکا شیٹی کے علاوہ وکرم پربھو نے بھی کلیدی کردار نبھایا ہے۔ قبل ازیں یہ فلم ۱۱ جولائی ۲۰۲۵ء کو سنیما گھروں میں ریلیز ہونے والی تھی لیکن پروڈکشن کے کام کی وجہ سے فلم کی ریلیز ملتوی کی گئی تھی۔ اب یہ فلم ۵ ستمبر ۲۰۲۵ء کو سنیما گھروں میں ریلیز ہوگی۔ اس فلم کو یووی کریئشنس کے ذریعے پروڈیوس کیا جا رہا ہے جبکہ اسے راجیو ریڈی اور سائی بابو جگرلاموڈی پروڈیوس کریں گے۔

انگلینڈ میں سیریز برابر کرنے کے بعد ٹیم انڈیا وطن واپس

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان نے انگلینڈ کے خلاف پانچواں ٹیسٹ جیت کر سیریز ۲-۲ سے برابر کر دی، لیکن جیت کے بعد ٹیم انڈیا نے زیادہ جشن نہیں منایا۔ کھلاڑیوں نے پیر کو میچ کے بعد اپنے اہل خانہ کے ساتھ وقت گزارا اور منگل کی صبح الگ الگ بیچوں میں ہندوستان روانہ ہوئے اور بدھ کو وطن پہنچے۔ محمد سراج سمیت کئی کھلاڑی منگل کو پرواز کے ذریعے دبئی پہنچے جہاں سے وہ اپنے اپنے شہروں کو روانہ ہوئے۔ عرشدیپ اور پرسدھ خاندان کے ساتھ ٹور پر میچ ختم ہونے کے تقریباً ۴ گھنٹے بعد عرشدیپ سنگھ اور پرسدھ کرشنا اپنے اہل خانہ کے ساتھ لندن کی سڑکوں پر گھومتے ہوئے نظر آئے۔ سیریز میں موقع نہ ملنے والے کلدیپ یادو سابق کھلاڑی پیوش چاولہ کے ساتھ نظر آئے۔ بمراہ کو پہلے راحت کے طور پر ٹیم سے ریلیز کیا گیا تھا۔ بی سی سی آئی ذرائع کے مطابق کوئی خاص جشن نہیں منایا گیا۔ یہ سیریز کافی طویل اور تھکا دینے والی تھی۔ کھلاڑی اپنے اہل خانہ کے ساتھ وقت گزار رہے تھے۔ زیادہ تر کھلاڑی ہندوستان آ چکے ہیں، کچھ چھٹیوں پر ہیں۔ اب ٹیم انڈیا کا اگلا چیلنج اگلے ماہ یو اے ای میں ہونے والا ایشیا کپ ہوگا۔ واشنگٹن سندر "امپیکٹ پلیئر" بن گیا پانچویں ٹیسٹ میں ہندوستان کی سنسنی خیز ۶ رن سے جیت کے بعد، واشنگٹن سندر کو امپیکٹ پلیئر آف دی سیریز قرار دیا گیا۔ محمد سراج، شبھمن گل اور رویندر جڈیجا بھی دوڑ میں تھے لیکن سندر کی کارکردگی نے انہیں آگے رکھا۔ سندر نے سیریز میں لگاتار چار ٹیسٹ کھیلے۔ انہوں نے مجموعی طور پر ۲۸۴ رن بنائے جس میں ایک نصف سنچری اور ایک شاندار سنچری شامل تھی۔ انہوں نے بولنگ میں ۷ وکٹ بھی حاصل کیے۔ ڈریسنگ روم میں منعقدہ میڈل تقریب کے دوران رویندر جڈیجا نے خود سندر کا نام لیا اور گلے مل کر انہیں میڈل دیا۔ سبھی نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا - کوچ گوتم گمبھیر ٹیم انڈیا کے ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر نے کہا کہ "میں بہت خوش ہوں۔ پوری ٹیم نے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ ایک شخص کا نام لینا مشکل ہے، شبھمن، سراج، سب نے شاندار کرکٹ کھیلا۔ گمبھیر نے گل کی کپتانی کے تعلق سے کہا کہ "انہوں نے بہترین کام کیا ہے اور وہ ہندوستانی کرکٹ کے لیے اچھی چیزیں کرتے رہیں گے۔

"پرینیتا" کے سیٹ پر ریکھا جی کو پہلی بار دیکھ کر مسحور رہ گئی تھی: ودیہ بالن

نئی دہلی (ایم این این): ودیہ بالن کا شمار بالی ووڈ کی بہترین اداکاراوں میں ہوتا ہے۔ فلم "پرینیتا" میں ان کے پرفارمنس کو سب نے پسند کیا تھا۔ حال ہی میں اپنے انٹرویو میں انہوں نے اپنے کریئر کے آغاز میں لیجنڈری اداکارہ ریکھا کے ساتھ کام کرنے کا تجربہ بیان کیا۔ انہوں نے اس لمحے کو یاد کیا جب وہ ریکھا کو پہلی مرتبہ دیکھ کر مسحور ہوگئی تھیں۔ فلم فیئر کے ساتھ اپنے انٹرویو میں ودیہ بالن نے بتایا کہ "ہدایتکار پردیپ سرکار نے مجھے نغمے "کیسی پہیلی زندگانی" کی شوٹنگ کے دوران سیٹ پر آنے کیلئے کہا تھا۔ میں ریکھا کی وین میں گئی تھی کیونکہ میں اس وقت نغمے کی شوٹنگ نہیں کر رہی تھی۔ میرے والد کی پسندیدہ فلم "خون بھری مانگ" ہے۔ میں ریکھا کو پہلی مرتبہ دیکھ کر محسور ہوگئی تھی۔ مجھے لگا جیسے وہ کوئی آسمانی مخلوق ہیں۔ اس سے پہلے میں نے ان کی فلمیں نہیں دیکھی تھیں۔" "پرینیتا" ۲۰۰۵ء میں ریلیز ہوئی تھی۔ اپنی ریلیز کو ۲۰ سال مکمل ہونے پر یہ فلم ۲۹ اگست ۲۰۲۵ء کو دنیا بھر کے پی وی آر آئی نوکس سنیما گھروں میں ری ریلیز ہوگی۔ "پرینیتا" سرت چندر چٹوپادھیائے کی ۱۹۱۴ء کے ناول پر مبنی ہے

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,